प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 249 Wednesday 17th Sep 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۴۹ مورخہ ۱۷ ستمبر ۲۰۲۵ء، بروز بدھ، ۲۴ ربیع الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

تین نسلوں کا خواب پورا ہوگا' بیڑ-اہلیہ نگر (احمد نگر) ریلوے لائن کا آج افتتاح

اردو بورڈز کی تنصیب کی حکومت سے توقع

بیڑ، 16 ستمبر 2025 (تعمیر نیوز): مراٹھواڑہ مکتی سنگرام دن کے موقع پر 17 ستمبر 2025 کو بیڑ-اہلیہ نگر (احمد نگر) ریلوے لائن کا افتتاح ہونے جا رہا ہے۔ یہ ریلوے لائن مراٹھواڑہ خطے کے لیے ایک تاریخی کامیابی ہے، جو تین نسلوں سے جاری ریل رابطے کے مطالبے کو پورا کرے گی۔ اس کے ساتھ ہی، مراٹھواڑہ میں وسیع پیمانے پر بولی، سمجھی اور پڑھی جانے والی اردو زبان کے ساتھ انصاف کی مانگ بھی اٹھ رہی ہے۔ ملک بھر میں ریلوے اسٹیشنوں کے نام اردو میں لکھے جاتے ہیں، اور مراٹھواڑہ میں اردو زبان کا وسیع استعمال ہے۔ اگر حکومت، جو حیدرآباد گزٹ کا اردو ترجمہ کرتی ہے، ریلوے اسٹیشنوں پر اردو میں بورڈز بھی نصب کرے، تو یہ ہندوستانی زبان اردو کے ساتھ سچا انصاف ہوگا۔ یہ مطالبہ خطے کی ثقافتی اور لسانی شناخت کے احترام کا ایک مثبت قدم ہوگا۔

ریلوے منصوبے کی تفصیلات:
اہلیہ نگر (احمد نگر)-بیڑ-پرلی وجنتھ نئی براڈ گیج ریلوے لائن کا یہ حصہ (املنر (بی) سے بیڑ تک 78.67 کلومیٹر) تقریباً 286,1 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار کیا گیا ہے۔ کل 25.261 کلومیٹر طویل اس منصوبے کا 92.132 کلومیٹر حصہ پہلے ہی فعال ہو چکا ہے، اور باقی حصہ 2025-26 تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔ مرکزی اور مہاراشٹر حکومت کے درمیان 50:50 لاگت کی شراکت پر مبنی یہ منصوبہ علاقائی رابطہ، اقتصادی ترقی، روزگار کے مواقع اور زراعت وسیاحت کو فروغ دے گا۔ یہ ریلوے لائن بیڑ، راجوری، رائمو ہا، وگھن واڑی، جٹندرا اور املنر (بی) جیسے اسٹیشنوں کو جوڑے گی، جو خشک سالی سے متاثرہ علاقوں میں سستی اور ماحول دوست سفری سہولت فراہم کرے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے ہاتھوں سبز جھنڈی دکھا کر افتتاح کیا جائے گا، جو مراٹھواڑہ کے کئی دہائیوں پرانے مطالبے کی تکمیل کا نشان ہوگا۔ یہ تقریب وزیر اعظم نریندر مودی کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر بھی خاص اہمیت رکھتی ہے۔

اردو زبان کے ساتھ انصاف کی مانگ:
مراٹھواڑہ میں اردو زبان نہ صرف وسیع پیمانے پر بولی اور سمجھی جاتی ہے، بلکہ یہ خطے کی ثقافتی وراثت کا بھی حصہ ہے۔ ملک بھر میں ریلوے اسٹیشنوں پر ہندی، انگریزی اور علاقائی زبانوں کے ساتھ ساتھ اردو میں بھی نام لکھے جاتے ہیں۔ مراٹھواڑہ میں، جہاں اردو زبان کا وسیع استعمال ہے، ریلوے اسٹیشنوں پر اردو میں بورڈز نصب کرنا لسانی شمولیت اور ثقافتی احترام کی علامت ہوگا۔ حکومت پہلے ہی سرکاری گزٹ کا اردو ترجمہ کرتی ہے، اس لیے ریلوے اسٹیشنوں پر اردو بورڈز نصب کرنا ایک چھوٹا مگر مؤثر قدم ہوگا۔ یہ نہ صرف اردو بولنے والے طبقے کی سہولت بڑھائے گا، بلکہ ہندوستانی آئین میں اردو کو 22 شیڈولڈ زبانوں میں سے ایک کے طور پر تسلیم کرنے کے جذبے کو بھی مضبوط کرے گا۔

افتتاحی تقریب کی انتظامات: نجی گاڑیوں سے گریز کریں، انتظامیہ کی بس سروس استعمال کریں
افتتاح کا مرکزی پروگرام بیڑ شہر کے دھانورا روڈ پر واقع ریلوے اسٹیشن پر منعقد ہوگا۔ وزیر اعلیٰ اور نائب وزیر اعلیٰ سمیت مختلف پارٹیوں کے عہدیداران، معززین اور بڑی تعداد میں شہری موجود ہوں گے۔ تاہم، پچھلے تین دنوں سے جاری شدید بارش کے باعث ریلوے اسٹیشن کے احاطے میں پارکنگ ایریا اور کھیتوں میں بہت زیادہ کیچڑ ہو گیا ہے۔ نجی گاڑیوں کے پھنسنے اور تکلیف سے بچنے کے لیے ضلعی انتظامیہ نے خصوصی اپیل جاری کی ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے نجی بسوں کا انتظام کیا گیا ہے، اس لیے شہریوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنی نجی گاڑیوں کو پروگرام کے مقام پر نہ لائیں۔

ریلوے اسٹیشن کی طرف جانے والا راستہ تنگ ہونے کی وجہ سے ہجوم بڑھنے پر پہنچنے میں رکاوٹ پیدا ہوسکتی ہے۔ ضلعی انتظامیہ، پولیس انتظامیہ اور علاقائی ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ نے متبادل انتظامات کیے ہیں۔ بیڑ شہر سے باہر سے آنے والے شہریوں کے لیے چھترپتی سمبھاجی مہاراج کھیل کا میدان، ضلعی کونسل دفتر اور چمپاوتی کھیل کے میدان پر پارکنگ کی سہولت میسر ہوگی۔ وہاں سے منی بسوں کے ذریعے براہ راست پروگرام کے مقام تک لے جایا جائے گا۔ بیڑ شہر کے رہائشیوں کے لیے بارشی ناکہ، نگر ناکہ، بشیر گنج، چھترپتی شیواجی مہاراج چوک، ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر چوک، ماڑی ویس، بل بھیم چوک اور بالے پیر پر پک اپ پوائنٹس مقرر کیے گئے ہیں۔ ان مقامات سے مسافروں کو ریلوے اسٹیشن تک لے جا کر واپس چھوڑا جائے گا۔

خوشحالی کا نیا دروازہ:
یہ ریلوے لائن مراٹھواڑہ کے لیے خوشحالی کا نیا دروازہ کھولے گی۔ اس کے ساتھ ہی، ریلوے اسٹیشنوں پر اردو بورڈز نصب کرنے کے مطالبے کی تکمیل اردو زبان اور مراٹھواڑہ کی ثقافتی وراثت کے احترام کی علامت ہوگی۔ انتظامیہ کی اپیل ہے کہ شہری نجی گاڑیوں کا استعمال نہ کریں تاکہ پروگرام پرامن اور منظم طریقے سے مکمل ہو سکے۔ یہ افتتاح مراٹھواڑہ کے ترقیاتی اور لسانی شمولیت کے سفر میں ایک نیا باب شروع کرے گا۔

گزشتہ رات ہوئی زبردست بارش نے بیڑ ضلع کو ہلا کر رکھ دیا۔ بیڑ شہر کے بیچ سے گزرنے والی بندوسرا ندی بھی بپھر گئی اور کئی سالوں بعد اس کا پانی بڑے پل سے ٹکرا گیا۔

نگر-بیڑ-پرلی وتج ناتھ' ریلوے منصوبے کے لیے 150 کروڑ روپے کی گرانٹ منظور

بیڑ کے عوام کو نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی جانب سے

مراٹھواڑہ مکتی سنگرام دن پر تحفہ

ممبئی: نامہ نگار:۔ بیڑ ضلع کی ترقی کے لیے سنگِ میل ثابت ہونے والے 'اہلیانگر-بیڑ-پرلی وتج ناتھ' اس نئے براڈ گیج ریلوے منصوبے کو تیز رفتار بنانے کے لیے ریاستی حکومت نے اب تک 2 ہزار 91 کروڑ روپے فراہم کیے ہیں۔ اس میں آج مزید 150 کروڑ روپے کا اضافہ کر کے اس رقم کو جاری کر دیا گیا ہے۔ اس گرانٹ کی بدولت منصوبے کے کام کو مزید رفتار ملے گی اور نائب وزیر اعلیٰ و ضلع کے سرپرست وزیر اجیت پوار نے بیڑ کے عوام کو مراٹھواڑہ مکتی سنگرام دن کے موقع پر ایک منفرد تحفہ دیا ہے۔ اس دن کی مناسبت سے یعنی 17 ستمبر کو 'بیڑ-اہلیانگر' مرحلے پر ریلوے سروس کا آغاز کیا جائے گا۔ 'اہلیانگر-بیڑ-پرلی ویجناتھ' ریلوے منصوبے میں ریاستی حکومت کا حصہ 50 فیصد ہے۔ اب تک حکومت کی جانب سے 2 ہزار 91 کروڑ 23 لاکھ روپے فراہم کیے گئے ہیں اور آج اس میں مزید 150 کروڑ کی گرانٹ جاری کی گئی۔ یہ فنڈ مالی سال 2025-26 میں ریاستی حکومت کی جانب سے ریلوے محکمہ کو بطور حصہ دیا جائے گا۔ یہ منصوبہ تقریباً 261 کلومیٹر طویل ہے جس کی مجموعی لاگت 4 ہزار 805 کروڑ روپے ہے۔ اس میں سے 2 ہزار 402 کروڑ روپے ریاستی حکومت کا حصہ ہے۔ آج جاری کی گئی رقم مراٹھواڑہ مکتی سنگرام دن سے دو دن پہلے فراہم کی گئی ہے تاکہ منصوبے کی تکمیل کو نئی رفتار ملے۔ بیڑ کے سرپرست وزیر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اجیت پوار نے ضلع کی بنیادی سہولتوں کی ترقی پر خصوصی توجہ مرکوز کی ہے۔ ایئرپورٹ، ریلوے اور سڑک کی ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے انہوں نے ضلعی، علاقائی اور وزارت سطح پر متعدد اجلاس منعقد کیے اور محکموں میں مؤثر تال میل قائم کیا۔ ان کوششوں کا مثبت نتیجہ یہ نکلا کہ 'اہلیانگر-بیڑ-پرلی وتج ناتھ' جیسا اہم اور طویل مدتی ریلوے منصوبہ تیز رفتار ہوا ہے۔ مراٹھواڑہ مکتی سنگرام دن کے موقع پر 'بیڑ-اہلیانگر' مرحلے کی ٹرین شروع ہونے سے بیڑ کے عوام کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا۔ اجیت پوار نے کہا کہ یہ منصوبہ بیڑ، اہلیانگر اور پرلی وتج ناتھ کے کسانوں، طلبہ، تاجروں، صنعت کاروں اور عام شہریوں کے لیے ترقی کا نیا دروازہ ثابت ہوگا۔ اس ریلوے لائن کے ذریعہ ضلع میں سرمایہ کاری بڑھے گی، روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور نقل و حمل سہل ہو جائے گا۔ یہ میرا مستقل عزم ہے کہ اس منصوبے کو تیز تر کیا جائے تاکہ بیڈ کا ہمہ جہتی ترقیاتی سفر شروع ہو سکے۔ اس پروجیکٹ کے ذریعے بیڑ ضلع کا نقشہ بدل جائے گا اور عوام کی زندگی میں نیا ترقیاتی دور آئے گا۔

"مسلمان دہشت گرد نہیں ہندوستان کا وفادار ہے": ضیاء الرحمن برق

اتر پردیش اے ٹی ایس نے سنبھل کی شاہی جامع مسجد کے پاس قائم کی گئی نئی پولیس چوکی میں فی الحال اے ٹی ایس یونٹ کھولنے کی بات کہی ہے۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمان ضیاء الرحمان برق نے کہا ہے کہ مسلمان دہشت گرد نہیں ہے، وہ ملک کا وفادار ہے اور جو دہشت گرد ہے وہ مسلمان نہیں، انھوں نے کہا کہ سنبھل کو اے ٹی ایس یونٹ کی نہیں بلکہ یونیورسٹی، میڈیکل کالج اور کاروبار کی ضرورت ہے۔ حکومت کو اس جانب توجہ دینا چاہیے کیونکہ ترقیاتی کاموں سے سبھی مذاہب کے لوگ مستفید ہونگے اور مستقبل بہتر ہوگا۔ اتر پردیش اے ٹی ایس کے آئی جی پریم گوتم نے چند روز قبل سنبھل کے پولیس کپتان کرشن کمار وشنوئی کو خط لکھ کر سنبھل جامع مسجد کے پاس واقع نئی پولیس چوکی میں اے ٹی ایس کی یونٹ کھولنے کی تجویز دیتے ہوئے لکھا تھا کہ کچھ ماہ تک یونٹ پولیس چوکی سے کام کرے گی، اسکے بعد ضلع کے شیر خان سرائے علاقہ میں قبرستان کے نام پر قبضہ کی گئی تین بیگھہ زمین پر جدید ترین اے ٹی ایس کی یونٹ قائم کی جائے گی۔ برق نے ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے پاس زمین کی کوئی کمی نہیں ہے، پھر قبرستان کی زمین پر قبضہ کیوں کرنا چاہتی ہے۔

مومن پورہ میں بارش کا پانی متعدد گھروں میں داخل

کلکٹر جانسن نے کیا معائنہ، خورشید عالم نے معاوضہ اور حفاظتی دیوار تعمیر کرنے کا کیا مطالبہ

بیڑ (نامہ نگار) گزشتہ رات تقریباً تین سے ساڑھے تین بجے کے درمیان ہوئی موسلا دھار بارش کے سبب بیڑ شہر اور اطراف کے علاقے پانی میں ڈوب گئے۔ شہر کے سب سے بڑے لینڈی نالے میں 1989 کی طرح سیلابی صورتحال پیدا ہوئی۔ اچانک بڑھے پانی نے کئی گھروں میں داخل ہو کر گھریلو سامان، لوہے کے شیٹ، مویشی، گاڑیاں اور ہاتھ گاڑیاں بہا لے گئیں۔ متعدد شہریوں نے گھروں سے باہر نکل کر اپنی جان بچائی۔ اس مشکل گھڑی میں سابق صدرِ بلدیہ خورشید عالم نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ شہریوں کو پانی سے نکال کر محفوظ مقامات تک پہنچایا۔ مقامی لوگوں نے بھی ایک دوسرے کی مدد کی، جس کے باعث بڑی جانی نقصان سے بچاؤ ہوا۔ اس کے بعد صبح کو خورشید عالم نے ضلع کلکٹر ویوک جانسن، بیڑ کے تحصیلدار چندرکانت شیلوکے، بیڑ کی سب ڈویژنل آفیسر کویتا جادھو، بیڑ کے چیف آفیسر شیلیش پھڑسے اور نائب تحصیلدار سُہاس ہجارے سے رابطہ کیا اور صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے فوری معائنہ کرنے کی اپیل کی۔ اس کے مطابق ضلع کلکٹر خود مومن پورہ علاقے میں پہنچے اور متاثرہ حصوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے عوام کو دلاسہ دیتے ہوئے یقین دلایا کہ ضلع انتظامیہ ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ ساتھ ہی نقصان کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو نالے کی صفائی کے فوری احکام دیے۔ اس موقع پر خورشید عالم نے ضلع کلکٹر سے گفتگو کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ متاثرین کو مناسب معاوضہ دیا جائے اور تلگاؤں روڈ سے کنکالیشور مندر کے درمیان نالے کے کنارے ایک مضبوط حفاظتی دیوار تعمیر کی جائے۔ معائنے کے دوران ضلع کلکٹر ویوک جانسن، سب ڈویژنل آفیسر کویتا جادھو، تحصیلدار چندرکانت شیلوکے، چیف آفیسر شیلیش پھڑسے، نائب تحصیلدار سُہاس ہجارے سمیت دیگر افسران و عملہ موجود تھے۔ بعد ازاں تحصیلدار چندرکانت شیلوکے نے چاندنی چوک کا دورہ کیا اور وہاں پر خطرناک مقامات پر کھڑے ہو کر سیلاب دیکھنے والی بھیڑ کو ہدایت دی۔ پولیس کو بھی ہدایت دی گئی کہ کوئی بھی شخص متاثرہ جگہ پر رکنے نہ پائے، اور عوام کو وارننگ دی گئی کہ وہ اپنی جان کو خطرے میں ڈالنے والی حرکتوں سے باز رہیں۔

جونیئر انجینئر سے کلاس ون افسر والہدی اسکول کے صدر تک مظہر قادری کا سفر

تحریر، فاروق احمد قادری بیڑ
9226847579

(چالیس سالہ محنت، خدمت اور جذبے کی داستان)

سید مظہر قادری کی پیدائش 1967 میں ہوئی۔ وہ ایک علمی اور تعلیمی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں، جن کے والد محترم سید خورشید احمد قادری ایک باوقار اور ایماندار استاد ناظر تعلیم تھے۔ والد کی دیانت، ہمدردی اور سادگی کا اثر مظہر قادری کی شخصیت میں بھی واضح ہے۔
ابتدائی تعلیم نیک نور سے حاصل کرنے کے بعد مظہر قادری نے بیڑ ملٹی پرپس اسکول سے دسویں جماعت مکمل کی۔ سنہ 1982 میں سول انجینئرنگ کالج میں داخلہ لیا اور 1985 میں ہی امتیازی نمبرات سے پاس ہو کر اسی سال محکمہ تعمیرات میں ملازمت جوائن کرلی 1985 سے 2025 تک اپ نے تعمیرات کے شعبے میں خدمات منجلے گاؤں گیوری پاٹورہ بیڑ مقامات پر تقریباً 40 برس تک انہوں نے محنت، دیانت اور لگن کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیے اور کلاس ون افسر کے عہدے پر ریٹائر ہوئے۔ حال ہی میں ان کے محکمہ اور فیملی کے افراد کی جانب سے ان کے وداعیہ پروگرام میں شاندار عشائیہ کا اہتمام کیا گیا جس میں ان کے غیر مسلم ساتھی افسران نے ان کی خوب پذیرائی کی اور ان کے محنت شاقہ کے جذبہ کے ساتھ ان کا اپنے ساتھیوں کے ساتھ حسن سلوک کا ذکر کرتے ہوئے انہیں ایک غیر متنازعہ شخصیت بتایا نیز انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح ان کا ماضی شاندار تھا ویسے مستقبل بھی رہیگا مظہر قادری ایک سادہ مزاج اور غیر متنازعہ شخصیت ہے جو عملی زندگی میں سرگرم رہے بھلے ہی وہ سائیکل یا موٹر سائیکل چلانا نہیں جانتے تھے لیکن اپنے کام کو بہتر انداز سے چلانا جانتے تھے ان کی حقیقی عظمت ان کے کردار، خدمت اور اخلاق میں چھپی ہے۔ سرکاری خدمات کے ساتھ ساتھ، وہ ایک فعال سوشل ورکر بھی ہیں، غریبوں، یتیموں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنا ان کی شخصیت کا نمایاں پہلو ہے۔ مظہر قادری جماعت اسلامی سے منسلک رہے اور دینی و سماجی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کرتے رہے۔ علاوہ ازیں، وہ الہدی اسکول کے باڈی کے صدر بھی ہیں، جہاں تعلیمی نظم و نسق اور طلبہ کی تربیت میں نمایاں خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ ریٹائرمنٹ کے بعد، انہوں نے دوبارہ قران اور تفسیر سیکھنے کے لیے نوجوانوں کو قران سینٹر زمزم کالونی میں شرکت کے لیے دعوت دی تاکہ دنیا میں کیا ہو رہا ہے، قوم کس طرف جا رہی ہے، اور ہم اپنی قوم کے لیے کیا کر رہے ہیں، یہ لوگوں تک پہنچ سکے۔ لکھنے اور پڑھنے سے دماغ تازہ رہتا ہے، سوچ درست ہوتی ہے، اور حالات کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے ریٹائرمنٹ کے موقع پر ان کی چالیس سالہ محنت و خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا جا رہا ہے نیز الہدی ہائی اسکول بیڑ کے صدر کی حیثیت سے انتخاب پر انہیں مبارکباد پیش کی جا رہی ہیں

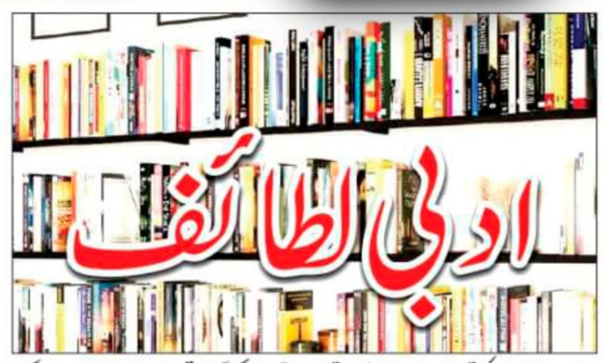

☆……کالے کی قید: جب مرزا غالب قید سے چھوٹ کر آئے تو میاں کالے صاحب کے مکان میں آ کر رہے تھے۔ ایک روز میاں صاحب کے پاس بیٹھے تھے کہ کسی نے آ کر قید سے چھوٹنے کی مبارکباد دی۔ مرزا صاحب نے کہا: کون ………قید سے چھوٹا ہے۔ پہلے گورے کی قید میں تھا۔ اب کالے کی قید میں ہوں۔

☆……آدھا مسلمان: غدر کے بعد مرزا غالب بھی قید ہو گئے، ان کو جب وہاں کے کمانڈنگ آفیسر کرنل براؤن کے سامنے پیش کیا گیا تو کرنل نے مرزا کی وضع قطع دیکھ کر پوچھا۔
ویل، ٹم مسلمان ہے۔
مرزا نے کہا، جناب آدھا مسلمان ہوں۔
کرنل بولا۔ کیا مطلب؟
مرزا نے کہا، جناب شراب پیتا ہوں، سؤر نہیں کھاتا۔

☆……گدھے آم نہیں کھاتے: ایک دفعہ مرزا غالب گلی میں بیٹھے آم کھا رہے تھے ان کے پاس ان کا ایک دوست بھی بیٹھا تھا جو کہ آم نہیں کھاتا تھا اسی وقت وہاں سے ایک گدھے کا گزر ہوا تو غالب نے آم کے چھلکے گدھے کے آگے پھینک دیئے گدھے نے چھلکوں کو سونگھا اور چلتا بنا تو غالب کے دوست نے سینہ پھلا کر کہا دیکھا مرزا گدھے بھی آم نہیں کھاتے تو مرزا نے بڑے اطمینان سے کہا کہ جی ہاں دیکھ رہا ہوں گدھے آم نہیں کھاتے۔

☆……دلی کے گدھے: مرزا غالب شطرنج کے بڑے شوقین تھے۔ مولانا فیض الحسن سہارنپوری دلی میں نئے نئے آئے تھے۔ غالب کو پتہ چلا کہ وہ بھی شطرنج کے اچھے کھلاڑی ہیں تو انہیں دعوت دی اور کھانے کے بعد شطرنج کی بساط بچھا دی۔ ادھر سے کچھ کوڑا کرکٹ ڈھونے والے گدھے گزرے تو مولانا نے کہا دلی میں گدھے بہت ہیں! مرزا غالب نے سر اٹھا کر دیکھا اور بولے ہاں بھائی، باہر سے آجاتے ہیں۔

☆……شیطان کی کوٹھری: مرزا غالب رمضان کے مہینے میں دہلی کے محلے قاسم جان کی ایک کوٹھری میں بیٹھے پچیسی کھیل رہے تھے۔ میرٹھ سے ان کے شاگرد مفتی شیفتہ دہلی آئے تو مرزا صاحب سے ملنے گلی قاسم جان آئے۔
انہوں نے دیکھا کہ رمضان کے متبرک مہینے میں مرزا پچیسی کھیل رہے تھے۔ انہوں نے اعتراض کیا: مرزا صاحب ہم نے سنا ہے کہ رمضان میں شیطان بند کر دیا جاتا ہے۔ مرزا غالب نے جواب دیا مفتی صاحب آپ نے ٹھیک سنا ہے۔ شیطان جہاں قید کیا جاتا ہے، وہ کوٹھری یہی ہے۔

■ ایک محفل میں کچھ شاعر بیخود دہلوی اور سائل دہلوی کا ذکر کر رہے تھے۔ ایک شاعر نے شعر سنائے جس میں دونوں کے تخلص نظم تھے۔ وہاں حیدر دہلوی بھی موجود تھے۔ شعر سن کر کہنے لگے۔
"اس شعر میں سائل اور بیخود تخلص صرف نام معلوم ہوتے ہیں۔ کمال تو یہ تھا کہ شعر میں تخلص بھی نظم ہو اور محض نام معلوم نہ ہو۔"
کسی نے کہا یہ کیسے ممکن ہے۔؟ حیدر نے وہیں برجستہ یہ شعر کہہ کر سب کو حیران کر دیا:
پڑا ہوں میکدے کے در پر اس انداز سے حیدر
کوئی سمجھا کہ بے خود ہے کوئی سمجھا کہ سائل ہے

■ دہلی کے ایک ہند و پاک مشاعرے میں عبدالحمید عدم پنڈت ہری چند اختر کو دیکھتے ہی ان سے لپٹ گئے اور پوچھنے لگے: "پنڈت جی مجھے پہچانا؟ میں عدم ہوں۔
اختر نے عدم کا موٹا تازہ جسم دیکھتے ہوئے مسکرا کر اپنے مخصوص انداز میں کہا:
"اگر یہی عدم ہے تو وجود کیا ہوگا۔"

■ ناصر کاظمی اور حبیب جالب بے تکلف دوست تھے۔ جالب نے کاظمی سے کہا:
"آپ کی غزلیات سن کر میری خواہش ہوتی ہے کہ کاش مجھ میں بھی ایسی غزل لکھنے کی استعداد ہوتی۔ جب میں آپ کا کوئی کلام دیکھتا ہوں میرے دل میں یہ خیال آتا ہے کہ کاش اس پر میرا نام لکھا ہو۔"
کاظمی نے جالب کی اس تعریف کا شکریہ ادا کیا۔
جالب نے کاظمی سے پوچھا:
میری غزل دیکھ کر آپ کا کیا ردعمل ہوتا ہے۔"
ناصر نے جواب دیا: "خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ آپ کی غزل یا نظم آپ کے نام سے ہی چھپی، غلطی سے میرا نام نہیں چھپ گیا۔"

■ ایک محفل میں مولانا آزاد اور مولانا ظفر علی خان حاضر تھے۔ مولانا آزاد کو پیاس محسوس ہوئی تو ایک بزرگ جلدی سے پانی کا پیالہ لے آئے۔ مولانا آزاد نے ہنس ارشاد کیا:
لے کے اک پیرِ مغاں ہاتھ میں مینا، آیا
مولانا ظفر علی خان نے برجستہ دوسرا مصرع کہا:
مے کشو! شرم، کہ اس پر بھی نہ پینا آیا
سیما سراج

■ "ادب کے معیار کا اندازہ اسی سے کیا جا سکتا ہے کہ وہ کاغذ جو بازار میں سونے کے بھاؤ بکتا ہی، جب اس پر شاعری یا افسانہ چھپ جاتے ہیں تو ردی کے بھاؤ بھی نہیں بکتا…."
حسن عابدی نے اپنا موقف ایسی خوبصورت نثر میں بیان کیا ہے کہ ان کی بات مان لینے کو جی چاہتا ہے۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ موجودہ دور کے بیش تر ادیب کسی آنے والے میر اور کسی آنے والے غالب کے لیے کھاد کا کام کر رہے ہیں، اور ہم یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ اکادمی ادبیات ہمارے ملک کا کھاد بنانے والا سب سے بڑا کارخانہ ہے۔"

'مجھے لکھنے کی بھوک لگتی ہے اس لیے لکھتا ہوں'

حافظ محمد الیاس چٹ پاڑہ مرول ناکہ ممبئی

دفتری کاغذوں میں میرا نام غضنفر علی درج ہے، مگر ادبی صفحہ قرطاس پر غضنفر چھپتا ہے۔ پہلے میں نے جی اے غضنفر اور پھر غضنفر علی غضنفر کے نام سے لکھنا شروع کیا۔

میری پہلی تنقیدی کتاب 'مشرقی معیارِ نقد' پر بھی یہی نام یعنی غضنفر علی غضنفر درج ہے۔ بعد میں جب رسالہ شب خون میں میری غزلیں چھپیں تو شمس الرحمان فاروقی نے اس ریمارک کے ساتھ غضنفر علی غضنفر میں سے غضنفر علی ہٹا دیا کہ ایک غضنفر ہی کافی ہے۔

فاروقی صاحب کی یہ ترمیم مجھے پسند آئی اور میں نے اسی نام کو اپنا قلمی نام اور تخلص بنا لیا۔ اس مختصر نام پر مشہور مزاح نگار مجتبیٰ حسین نے ایک بڑا ہی خوبصورت تبصرہ بھی کیا ہے؛
غضنفر کی تحریروں میں ایک عجیب طرح کا انوکھا پن ہے۔ انوکھا پن ان کے نام میں بھی ہے۔ میں نے اتنا مختصر نام آج تک نہیں سنا۔ یوں ہر ادیب یا شاعر کو اس کے چاہنے والے اس کے نام کے کسی جز سے ہی یاد رکھتے ہیں لیکن کتابوں پر شعرا اور ادیبوں کے پورے نام لکھے جاتے ہیں۔ غضنفر کے نام کا اختصار ان کی قامت کو مختصر نہیں کرتا بلکہ اس کو اور بلند کرتا ہے۔

میں 9 مارچ 1953ء کو ضلع گوپال گنج، صوبہ بہار کے ایک گاؤں چوراؤں میں پیدا ہوا۔

مسلم معاشرتی رواج کے مطابق میرے تعلیمی سلسلے کا آغاز مدرسے میں مذہبی تعلیم سے ہوا، لیکن مدرسے کے پابند اور خشک ماحول اور حافظ صاحبان کی بے رحم چھڑی نے جلد ہی مجھے مدرسے سے مکتب میں پہنچا دیا۔

ابتدائی تعلیم گاؤں کے مکتب میں ہوئی۔ 1970 میں وی ایم ایم ایچ ای اسکول گوپال گنج سے ہائر سکینڈری، 1973 میں گوپال گنج کالج گوپال گنج سے بی اے آنرس اور 1974 میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے امتیاز کے ساتھ ایم اے کیا۔

پھر 1983 'مولانا شبلی نعمانی کے تنقیدی نظریات' پر مقالہ لکھ کر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ حصولِ تعلیم کے بعد شعبہ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں بحیثیت لکچرر درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ 1982 میں گورنمنٹ آف انڈیا کے مشہور و معروف ادارہ سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف انڈین لینگویجز میسور کی ایک ذیلی شاخ اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سینٹر سولن، ہماچل پردیش میں لیکچرر کم جونیئر ریسرچ آفیسر بنا اور اسی ادارے کے لکھنؤ سینٹر میں 1990 میں پرنسپل کے عہدے پر فائز ہوا۔

اسی دوران تین سال تک علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں ریڈر کی حیثیت سے کام کیا۔ کسی وجہ سے علی گڑھ کو چھوڑ کر مجھے دوبارہ لکھنؤ کی پرنسپل شپ جوائن کرنی پڑی۔ پرنسپل شپ کے دوران سندھی اکادمی بڑودہ کا ڈائریکٹر انچارج بھی رہا۔ 2008 میں اکادمی برائے فروغِ استعدادِ اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی کا پروفیسر اور ڈائریکٹر مقرر ہوا۔

ملازمت کے دوران مختلف انجمنوں، تنظیموں اور اداروں مثلاً گیان پیٹھ، این سی ای آر ٹی، این ٹی ایم، این ٹی ایس، سی آئی ایل وغیرہ کا ممبر بھی رہا۔

میں نے ادب کے مختلف راستوں پر سفر کیا۔ ناول لکھے، افسانے تحریر کیے، خاکے قلمبند کیے، تدریسی اور تنقیدی کتابیں لکھیں، ڈرامے تحریر کیے اور شعر و ادب کی مختلف ہیئتوں میں تخلیقی و فنی تجربے بھی کیے۔

اب تک میرے دس ناول: پانی، کینچلی، کہانی انکل، دویہ بانی، فسوں، وش منتھن، مم، شوراب، مانجھی اور دیکھ لی دنیا ہم نے، دو افسانوی مجموعے؛ حیرت فروش اور پارکنگ ایریا، دو شعری مجموعے؛ آنکھ میں لکنت اور سخن غنچہ، چار خاکوں کے مجموعے؛ سرخ رو اور روئے خوش رنگ، خوش رنگ چہرے اور صورتیں، دو تنقیدی مجموعے؛ مشرقی معیارِ نقد اور فکشن سے الگ، چار تدریسی کتب؛ زبان و ادب کے لسانی پہلو، تدریس شعر و شاعری لسانی کھیل اور جدید طریقہ تدریس ادو ڈرامے؛ کوئلے سے ہیرا اور پاپا میاں، تین مثنویاں؛ مثنوی کربِ جاں، مثنوی قمر نامہ اور مثنوی حرزِ جاں، ایک داستان 'مردِ جنوں پسند اور ایک انسائکلو پیڈیا' اردو تہذیب کے رنگا رنگ الفاظ شائع ہو چکے ہیں۔

دویہ بانی اور کہانی انکل کا ہندی میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے۔

میں 'اردو اسٹائل مینول' کا ایڈیٹر بھی رہا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ سے ایک تدریسی مجلہ 'تدریس نامہ' بھی نکالا جو اردو میں اپنی نوعیت کا منفرد و انوکھا رسالہ تھا۔

ان دنوں ریختہ اردو اسکرپٹ لرننگ کورس میں آن لائن اردو سکھا رہا ہوں۔

ان باتوں سے قطع نظر کہ میں کیوں لکھتا ہوں اور کس طرح لکھتا ہوں؟ تو اس سوال کا جواب یہ ہے کہ مجھے لکھنے کی بھوک لگتی ہے اس لیے میں لکھتا ہوں۔

میرے نزدیک لکھنا ویسا ہی ہے جیسے پیاس کی حالت میں پانی پینا اور بھوک کی حالت میں کھانا کھانا۔ یعنی مجھے لکھنے کی بھوک اور پیاس لگتی ہے۔

مجھ پر باہر اور اندر سے دباؤ پڑتا ہے۔ اس دباؤ کے انعکاس کے لیے میں لکھتا ہوں۔

یہ دباؤ یا جبر سیاسی، سماجی، اخلاقی، اقتصادی، نفسیاتی ہر طرح کا ہو سکتا ہے۔ جب بھی کوئی جبر مجھ پر دباؤ ڈالتا ہے تو میرا احساس میرے ہاتھ میں قلم پکڑا دیتا ہے میرا تخیل مجھے اڑانے لگتا ہے اور جذبہ لفظوں میں خونِ جگر گھولنے لگتا ہے۔

آئی ٹی آئی (ITI) کی اہم خصوصیات

مومن فہیم احمد

حکومت کی طرف سے تسلیم شدہ ITIs: اور صنعتی تربیتی مراکز (ITCs) ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریننگ (DGT) کے تحت قائم کیے گئے ہیں، جو مہارت کے فروغ اور اور صنعت کاری کی وزارت کے تحت کام کرتے ہیں۔

ہینڈس آن ٹریننگ: کورسز نظریاتی (تھیوریٹیکل) کے بجائے عملی مہارتوں (Practical Skills) اور ہینڈس آن تجربے پر مرکوز ہوتے ہیں۔

کورسز کی وسیع رینج: انجینئرنگ اور نان انجینئرنگ دونوں طرح کے کورسز دستیاب ہیں۔ انجینئرنگ کے ٹریڈس میں: الیکٹریشن، فٹر، ویلڈر، مکینک (ریفریجریشن اور ایئر کنڈیشننگ) وغیرہ۔ غیر انجینئرنگ ٹریڈس: کمپیوٹر آپریٹر اور پروگرامنگ اسسٹنٹ (COPA)، لباس سازی، اور بنیادی کاسمیٹولوجی وغیرہ۔

اہلیت: زیادہ تر ٹریڈس میں 10 ویں کامیاب کرنے کے بعد داخلہ لے سکتے ہیں کچھ ٹریڈس میں داخلے کچھ مخصوص مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

NCVT بمقابلہ SCVT: طلباء نیشنل کونسل فار ووکیشنل ٹریننگ (NCVT) سرٹیفیکیشن، جسے قومی سطح پر تسلیم کیا جاتا ہے اور اسٹیٹ کونسل فار ووکیشنل ٹریننگ (SCVT) سرٹیفیکیشن، جسے ریاستی سطح پر تسلیم کیا جاتا ہے، دونوں میں سے انتخاب کر سکتے ہیں۔ NCVT سرٹیفیکیشن کو عام طور پر ترجیح دی جاتی ہے، خاص طور پر سرکاری ملازمتوں جیسے کہ ریلوے وغیرہ میں۔

آئی آئی ٹی کی اہم خصوصیات

کیریئر کے راستے: ایک ITI کامیاب امیدوار صنعتی اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں ملازمت کر سکتا ہے۔ خود کا روزگار شروع کر سکتا ہے۔ بہت سے ادارے کورس کی تکمیل کے بعد طلبا کو ملازمت کے حصول میں مدد کرتے ہیں۔

اپرنٹس شپ ٹریننگ سکیم: ITI مکمل کرنے کے بعد امیدوار مختلف صنعتوں میں اپرنٹس شپ کی تربیت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس اسکیم کو وزارت برائے ہنر مندی اور صنعت کاری کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریننگ نے اس مقصد کے ساتھ لاگو کیا ہے کہ "اداروں میں دی جانے والی تربیت ہی مہارتوں کے حصول کے لیے کافی نہیں ہے اور اسے حقیقی کام کی جگہ پر تربیت کے ذریعے پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ "اپرنٹس شپ ٹریننگ کا دورانیہ عام طور پر ان لوگوں کے لیے ہے جو ITI فائنل امتحان میں شامل ہوئے ہیں، یعنی AITT۔ فریشرز کے لیے عام طور پر تین سال لگتے ہیں۔ ٹریننگ کے دوران ٹرینیز کو ماہانہ بنیادوں پر وظیفہ دیا جاتا ہے۔

CITS سکیم ITI: پاس کرنے کے بعد AISET میں حاضر ہونے اور NSTI اور ITOT میں کرافٹ انسٹرکٹر ٹریننگ سکیم میں شامل ہونے کے لیے تمام ہندوستان میں RPL سکیم کے ذریعے انسٹرکٹر بھی بن سکتے ہیں اور نیشنل انسٹرکٹر کا سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں۔

پولی ٹیکنک ڈپلومہ انجینئرنگ میں لیٹرل انٹری:
AICTE کی طرف سے منظور شدہ پولی ٹیکنک مختلف ریاستوں میں مختلف ناموں سے معروف داخلہ اہلیتی امتحان جو 3 سال کی مدت کے لیے ڈپلوما انجینئرنگ کورسز چلاتے ہیں مثلاً مغربی بنگال میں JEXPO، اترا کھنڈ میں CG PPT، اتر پردیش میں JEECUP، مہاراشٹر میں MHT-CET وغیرہ اور کورس کی تکمیل کے بعد امیدواروں کو مختلف شعبوں میں ڈپلومہ دیا جاتا ہے۔ جن لوگوں نے نیشنل ٹریڈ سرٹیفکیٹ کے ساتھ کم از کم 2 سال کا ITI کورس پاس کیا ہے انہیں پولی ٹیکنک ڈپلومہ کورس کے دوسرے سال میں براہ راست لیٹرل انٹری کے لیے جانے کا موقع دیا جاتا ہے۔

ٹریڈس: (Trades)
آئی ٹی آئی کے مختلف کورسیس کو ٹریڈس کہا جاتا ہے۔ آئی ٹی آئی میں (ایم گروپ) اور (ای گروپ) داخلے کے دو طرح کے ٹریڈس ہوتے ہیں۔ ایس ایس سی (دسویں کامیاب) امیدواروں کے لیے ایم گروپ اور آٹھویں کامیاب (کلاس VII) امیدواروں کے لیے ای گروپ۔ ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

عمارت کی دیکھ بھال ، بایوٹیکنالوجسٹ ، الیکٹرانکس مکینک ، کھدائی کرنے والا آپریٹر (کان کنی)، دو پہیوں کی مکینک مرمت اور دیکھ بھال ، مکینک آٹو الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس، سینیٹری ہارڈویئر فٹر ، آرکیٹیکچرل اسسٹنٹ، بڑھئی، گھریلو پینٹر، فاؤنڈری مین ٹیکنیشن، گولڈ اسمتھ، صنعتی پینٹر، اندرونی سجاوٹ اور ڈیزائننگ، میرین انجن فٹر ، میسن (بلڈنگ کنسٹرکٹر)، بھاری گاڑیوں کی مکینک مرمت اور دیکھ بھال ، ہلکی گاڑیوں کی مکینک مرمت اور دیکھ بھال ، مکینک ڈیزل انجن ، مکینک (ٹریکٹر)، مکینک مواصلاتی آلات کی بحالی ، مکینک لینس یا پرزم گرائنڈنگ، فزیوتھراپی ٹیکنیشن ، پلاسٹک پروسیسنگ آپریٹر ، پلمبر ، پمپ آپریٹر کم مکینک ، ربڑ ٹیکنیشن ، شیٹ میٹل ورکر ، پتھر کی کان کنی کی مشین آپریٹر ، سٹون پروسیسنگ مشین آپریٹر ، ویلڈر (گیس اور الیکٹرک)، اٹینڈنٹ آپریٹر (کیمیکل پلانٹ)، ڈرافٹ مین (سول)، ڈرافٹ مین (مکینیکل)، الیکٹریشن

داخلوں کا طریقہ کار: درج ذیل ویب سائٹ سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔

https://admission.dvet.gov.in

عام طور پر ریاست مہاراشٹر میں تمام حکومتی وغیر حکومتی (پرائیویٹ) آئی ٹی آئی میں داخلے دسویں جماعتوں کے نتائج ظاہر ہونے سے پہلے شروع ہو چکے رہتے ہیں۔ دسویں کے نتائج آنے کے بعد کیپ راؤنڈ شروع ہوتا ہے۔ داخلوں سے متعلق تمام معلومات کی اپڈیٹ کے لیے آپ اوپر دی گئی ویب سائٹ سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ مزید آپ کے علاقے کے کون سے آئی ٹی آئی میں کون سے ٹریڈس جاری ہیں اس کی تفصیل، آئی ٹی آئی کے سرکاری اور پرائیویٹ ہونے کی تفصیل، مختلف ٹریڈس کی فیس، داخلہ نشستوں کی تعداد (Intake Capacity) وغیرہ ویب سائٹ پر درج ہیں۔ داخلے کے لیے درج ذیل طریقہ کار پر عمل آپ کے لیے معاون ثابت ہوگا۔

1۔ ریاست کے تمام سرکاری اور نجی صنعتی تعلیمی ادارے داخلہ کے عمل میں حصہ لیں گے۔ امیدوار داخلہ کے عمل میں آن لائن درخواست فارم کو پُر/تصدیق/جمع اور تصدیق کر سکتے ہیں۔

2۔ امیدواروں اور والدین کو معلوماتی کتابچے میں دی گئی معلومات، داخلہ کے طریقہ کار اور قواعد کو چیک کرنے کے بعد درخواست فارم آن لائن جمع کرانا چاہیے۔

3۔ درخواست کسی بھی آن لائن ذریعے بھری جا سکتی ہے۔ تمام اداروں میں درخواست فارم اور آپشنز کو بھرنے کی سہولت موجود ہے۔

4۔ "پرائمری موبائل نمبر" رجسٹر کرنا لازمی ہے۔ ایک موبائل نمبر پر صرف ایک موبائل نمبر رجسٹر کیا جا سکتا ہے۔ امیدواروں کو ایس ایم ایس اور او ٹی پی (ون ٹائم پاس ورڈ) کے ذریعے درخواست کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے گا۔ لہٰذا، امیدواروں کو اپنے موبائل نمبر کو بطور "پرائمری موبائل نمبر" آن لائن رجسٹر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس موبائل نمبر کو اس وقت تک تبدیل نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ یہ عمل مکمل نہ ہو جائے۔

5۔ بنیادی تفصیلات آن لائن پُر کرنے کے بعد، امیدوار کا رجسٹریشن نمبر داخلہ اکاؤنٹ کی صارف ID کے طور پر بنایا جائے گا۔

6۔ امیدوار کو اپنے ذاتی اکاؤنٹ میں "داخلہ سرگرمیاں" کے عنوان کے تحت "درخواست فارم" پر کلک کر کے درخواست فارم پُر کرنا چاہیے۔ درخواست فارم میں جمع کرائی گئی تمام معلومات درست ہونی چاہئیں: جانچ پڑتال کے بعد، درخواست کی فیس آن لائن پیمنٹ گیٹ وے کے ذریعے ادا کی جانی چاہیے۔

7۔ امیدوار درخواست کی فیس ادا کرنے اور درخواست کی تصدیق کے بعد درخواست فارم میں معلومات کو تبدیل کر سکتا ہے۔ فیس ادا کرنے کے بعد اپنا درخواست فارم کا پرنٹ آؤٹ نکال کرا اپنے پاس رکھ لیں اور کیپ راؤنڈ پر نظر رکھیں۔ نزدیکی سینٹر (آئی ٹی آئی) سے رابطہ میں رہیں۔

افسر محبوب ممبئی

افسانہ: اَدھورے خواب

شہر کے ایک پرانے محلے میں زینت اپنی ماں کے ساتھ رہتی تھی۔ زینت کے والد کا انتقال اُس وقت ہو گیا تھا جب وہ صرف بارہ برس کی تھی۔ غربت کے بوجھ تلے ماں نے محنت مزدوری کر کے بیٹی کو پڑھایا۔ زینت کی آنکھوں میں ہمیشہ ڈاکٹر بننے کا خواب جگمگاتا تھا۔

دن رات کی محنت کے بعد زینت نے میڈیکل کالج میں داخلہ حاصل کیا۔ محلے کے لوگ حیران رہ گئے کہ ایک غریب گھر کی لڑکی اتنی بڑی کامیابی کیسے پا گئی۔ لیکن زینت کی ماں نے اس خواب کے لیے سب کچھ قربان کر دیا تھا۔

کالج کے دنوں میں زینت کی ملاقات حارث سے ہوئی، جو اُس کا ہم جماعت تھا۔ حارث خوشحال گھرانے سے تھا لیکن عاجزی اُس کے مزاج میں رچی بسی تھی۔ دونوں کے درمیان دوستی نے آہستہ آہستہ محبت کا روپ دھار لیا۔

وقت گزرتا گیا، اور زینت اپنی ڈگری مکمل کرنے کے قریب پہنچ گئی۔ ماں کی طبیعت دن بہ دن بگڑ رہی تھی مگر زینت نے ہمت نہ ہاری۔ وہ چاہتی تھی کہ ڈاکٹر بن کر نہ صرف اپنی ماں کا علاج کرے بلکہ اپنی محنت سے دنیا کو یہ دکھا دے کہ خواب کبھی ادھورے نہیں رہتے۔

لیکن قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ ماں کا انتقال آخری سال کے امتحان سے چند دن پہلے ہو گیا۔ زینت کے لیے یہ صدمہ برداشت کرنا آسان نہ تھا۔ اُس نے امتحان بھی آنسوؤں کے سائے میں دیا۔

جب وہ کامیاب ہو کر ڈاکٹر بنی تو اُس کے دل میں ایک عجیب سی خالی جگہ ہمیشہ باقی رہی۔ اُس نے سوچا تھا کہ اپنی کامیابی کا پہلا خوشی بھرا لمحہ ماں کے ساتھ بانٹے گی، مگر اب صرف دعا کے لیے قبر کے پاس جانا ہی اُس کی عادت بن گیا۔

حارث نے اُس کا سہارا بننے کی کوشش کی اور کہا:
"زینت! خواب پورے کرنے والے کبھی اکیلے نہیں ہوتے۔ تمہاری ماں تم پر فخر کر رہی ہوگی۔"

زینت کی آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑے، لیکن دل میں ایک سکون بھی آیا۔ اُسے احساس ہوا کہ شاید خواب حقیقت بننے کے بعد بھی ادھورے رہتے ہیں، مگر اُن کی روشنی دوسروں کی زندگی بدل دیتی ہے۔

غزل

دھوم اس بات پر مچی ہے ابھی
ایک تازہ کلی کھلی ہے ابھی
آنکھ اس سے مری لڑی ہے ابھی
ایک پہچان سی بنی ہے ابھی
صبرائے دل مرے ذرا تو کر
یہ محبت جواں ہوئی ہے ابھی
اور شعلوں کو مت ہوا دیجے
آگ سینے میں یوں لگی ہے ابھی
رات روشن نہ ہو بھلا کیونکر
رات تاروں سے جو سجی ہے ابھی
چھت پہ ملنے وہ آئے گی مجھ سے
قاصدوں سے خبر ملی ہے ابھی
کیوں نہ اختر غرور میں بھی کروں
مجھکو ہراک خوشی ملی ہے ابھی

شمیم اختر

رات کا آخری پہر

بڑے شہر کا المیہ
ملازمت کارپوریٹ کی
کرتے رہنا
جی حضوری
صبح سے شام تک
نہ کھانے پینے کا ہوش
جسم کا ایک ایک پرزہ
شام ہوتے ہی
چور چور ہو جاتا ہے
میٹرو میں
انسانوں کا سمندر
شیئرنگ آٹو
پکڑنے کی مشقت
لگژری اپارٹمنٹ
میں رہنا بھی
کسی چیلنج سے کم نہیں
روز مرتا ہوں
جینے کے تگ و دو میں
کمرے میں ساری رات
آن لائن کھانے کی سروس
ایک ہاتھ میں فون دوسرے
سے ڈنر
دیکھتے دیکھتے بستر پر
کب آجاتا ہوں
تمہاری یادوں کا ہجوم
چبھتی رہتی ہیں
کہ کہیں جا کر رات کے
آخری پہر میں
تمہاری یاد کی تھپکی
نہ جانے کب
مجھے نیند کی
میں لے لیتی ہے

امتیاز گورکھپوری

غزل

بنا کے رکھتی ہے ہر شئے سے بے خبر مجھ کو
تمہاری یاد ستاتی ہے اسقدر مجھ کو
تمہارے ساتھ گزارے ہوئے حسیں لمحے
ستاتے رہتے ہیں آ کر کے رات بھر مجھ کو
میں اپنے درد کو شعروں میں ڈھال لیتی ہوں
مرے خدا نے دیا ہے الگ ہنر مجھ کو
کہیں بھی دل نہیں لگتا بھرے زمانے میں
نہ جانے لگ گئی کس شخص کی نظر مجھ کو
جو اس نے زخم دیئے تھے وہ بھر چکے سارے
اب اس کی یاد بھی آتی ہے مختصر مجھ کو
میں کچھ دنوں سے حبیبہ ہوں اس خیال میں گم
جوانی لیکے چلی آئی کس نگر مجھ کو

حبیبہ اکرام ممبئی

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

عرب ممالک کا نیٹو طرز پر مشترکہ فوجی فورس کے قیام پر غور

دوحہ: عرب ممالک نے نیٹو کی طرز پر مشترکہ فوجی قوت کے قیام پر غور وفکر شروع کر دیا۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق عرب ممالک مصر کی تجویز پر عرب لیگ کے ارکان کے تعاون سے مشترکہ فوجی فورس کے قیام پر غور کر رہے ہیں۔ اس مشترکہ فوجی فورس میں عرب لیگ کے رکن ممالک کے فوجی دستے اور ہتھیار شامل ہوں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیٹو طرز کی مشترکہ ملٹری فورس بنانے کی تجویز 2015 میں پہلی بار مصر نے شرم الشیخ میں منعقدہ عرب سربراہی اجلاس میں پیش کی تھی۔ اس وقت اسے اصولی طور پر منظور کرلیا گیا تھا، تاہم بعدازاں ہونے والے اجلاسوں میں کوئی خاص پیش رفت نہیں ہوسکی، جس کی سب سے بڑی وجہ کمانڈ اسٹرکچر اور فورس کے ہیڈکوارٹرز پر اختلافات تھا۔ اس تجویز پر قطر کے دارالحکومت دوحہ پر ہونے والے اسرائیلی حملے، جس میں حماس کے سینئر رہنماؤں کو نشانہ بنایا گیا تھا، کے جواب میں دوبارہ غور شروع کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 2015 میں مصری تجویز ایران کے حمایت یافتہ حوثیوں کے یمن کے بڑے علاقوں پر قبضے کے جواب میں پیش کی گئی تھی۔ تاہم اس وقت یمن کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت سے لڑنے کے بجائے سعودی قیادت میں اتحاد قائم کیا گیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اب مصر دارالحکومت قاہرہ کو فورس کا ہیڈکوارٹر بنانے پر زور دے رہا ہے۔ مصر، جو مشرق وسطیٰ کی سب سے بڑی فوج رکھتا ہے، یہ بھی چاہتا ہے کہ کمانڈر کا عہدہ عرب لیگ کے 22 ارکان میں گھومے، جبکہ پہلی مدت کے لیے مصر یہ خدمات انجام دے۔ تجویز میں یہ بھی کہا گیا کہ اس مشترکہ ملٹری فورس کا سکریٹری جنرل ایک سویلین کے طور پر کام کرے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ فورس بحری، فضائی اور زمینی فوجی دستوں پر مشتمل ہوگی۔ یہ فورس عرب ممالک میں امن مشن بھی انجام دے گی۔

برطانوی پرچم تشدد کی علامت بنانے والوں کے حوالے نہیں کریں گے: سر کیئر اسٹارمر

لندن: برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر کا کہنا ہے کہ برطانوی پرچم تشدد، تقسیم کی علامت بنانے والوں کے حوالے نہیں کیا جائے گا۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر نے لندن میں دائیں بازو کے اینٹی امیگریشن مارچ کے بعد ٹوئیٹ کیا کہ احتجاج کرنا سب کا حق ہے مگر ہم کسی کو پولیس پر تشدد کرنے یا کسی کو سڑکوں پر اس کے رنگ یا پس منظر کی وجہ سے خوفزدہ نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ برطانوی پرچم ہمارے متنوع ملک کی نمائندگی کرتا ہے، اس پرچم کو تشدد اور تقسیم کی علامت بنانے والوں کے حوالے نہیں کریں گے۔ واضح رہے کہ ہفتے کو دائیں بازوں کے مظاہرے کے دوران دو پولیس افسران زخمی ہوگئے تھے، اس دوران پچیس مظاہرین کو گرفتار کیا گیا۔ دوسری جانب امریکا اور برطانیہ رواں ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوسرے سرکاری دورے کے دوران ٹیکنالوجی اور سول نیوکلیئر انرجی سے متعلق معاہدوں کا اعلان کریں گے۔ صدر ٹرمپ اور ان کی اہلیہ میلانیا کو بدھ کے روز ان کے دورہ برطانیہ کے دوران شاہی روایتی تقریبات کے ذریعے خوش آمدید کہا جائے گا، جن میں ایک شاہی بگھی میں سیر، ایک سرکاری ضیافت، فوجی طیاروں کی پرواز (فلائی پاسٹ) اور توپوں کی سلامی شامل ہوگی۔ روئٹرز کے مطابق برطانیہ کو امید ہے کہ وہ ایک تجارتی معاہدے کے تحت اسٹیل پر عائد ٹیرف (محصولات) کو حتمی شکل دے گا۔ برطانوی حکومت کو یہ بھی امید ہے کہ شاہی خاندان کی "نرم طاقت" صدر ٹرمپ کو متاثر کرے گی، کیوں کہ وہ واشنگٹن کے ساتھ دفاع، سکیورٹی اور توانائی کے شعبوں میں مزید قریبی تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے۔ برطانیہ پہلے ہی ایک سازگار ٹیرف معاہدہ حاصل کر چکا ہے۔ وزیراعظم کیئر اسٹارمر جمعرات کو اپنی رہائش گاہ چیکرز میں صدر ٹرمپ کی میزبانی کریں گے، جہاں وہ یوکرین جیسے معاملات پر مزید قریبی تعاون پر بات کریں گے اور اسٹیل اور ایلومینیم کے لیے وعدہ شدہ کم محصولات کو حتمی شکل دینے کی کوشش کریں گے۔ اسٹارمر کے ترجمان نے بتایا کہ دونوں رہنما اس دورے کے دوران "دنیا کی قیادت کرنے والی ایک ٹیکنالوجی شراکت داری" اور "ایک بڑے سول نیوکلیئر معاہدے" پر دستخط کریں گے۔ ترجمان نے صحافیوں کو بتایا کہ برطانیہ-امریکا تعلق دنیا کا سب سے مضبوط رشتہ ہے۔

اجلاسوں سے اسرائیل کا کچھ نہیں بگڑے گا: ایران

تہران: اسرائیلی فوج کی بڑھتی ہوئی بربریت اور مسلم ممالک پر پے در پے حملوں کے بعد ایران نے مسلمان ممالک سے اسرائیل کے خلاف مشترکہ آپریشن روم بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری علی لاریجانی کا کہنا ہے کہ کسی عملی اقدام کے بغیر صرف تقاریر پر مشتمل اجلاسوں سے اسرائیلی حکومت کا کچھ نہیں بگڑے گا۔ علی لاریجانی کا کہنا تھا کہ مسلمان ممالک اسرائیل کی جنونی حکومت کے خلاف ایک مشترکہ آپریشن روم بنائیں، یہ فیصلہ صیہونی حکومت کے سرپرستوں کو پریشان کرنے کے لیے کافی ہوگا۔ اُنہوں نے کہا کہ مسلمان ممالک نے فلسطین کے مظلوموں کے لیے کچھ نہیں کیا تو کم از کم خود کو تباہی سے بچانے کے لیے ہی کوئی فیصلہ کرلیں۔ دوسری جانب قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان آل ثانی نے دوحا پر اسرائیلی حملے کو وحشیانہ قرار دے دیا۔ عرب اسلامی وزرائے خارجہ مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے قطری وزیراعظم نے اسرائیلی حملے کی شدید مذمت کی اور قطر کی خودمختاری کے دفاع کیلئے قانونی اقدامات پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی حملہ اقوام متحدہ چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہے بین الاقوامی برادری دہرا معیار ترک کرے اسرائیل کو جرائم پر جوابدہ ٹھہرانے کا وقت آچکا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ فلسطینی عوام کی جبری بیدخلی کی سازش کامیاب نہیں ہوگی اسرائیل کی نسل کش جنگ جھوٹے جواز کے باوجود ناکام ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل نے امن تجاویز مسترد کر کے جنگ کو مزید پھیلا دیا، خطے کی اقوام اور خود اسرائیلی عوام کو بھی سنگین خطرات لاحق ہیں۔

مسئلہ فلسطین کے ۲ر ریاستی حل کا مطلب غزہ اور مغربی کنارے کا دوبارہ اتحاد

یہ قرارداد ۱۴۲ر ووٹوں کے ساتھ منظور کی گئی: جس کے خلاف محض ۱۰ر ووٹ پڑے، جب کہ ۱۲ر ارکان غیر حاضر رہے

غزہ: یہ بات چین بارہا دہرا چکا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں امن کے بغیر دنیا میں استحکام ممکن نہیں اور یہ کہ مسئلہ فلسطین ہمیشہ سے مشرقِ وسطیٰ کی کشیدگی کا مرکز رہا ہے۔ یہ ایک مثبت پیش رفت ہے کہ اقوامِ متحدہ نے اسرائیل-فلسطین تنازع کے پُرامن حل اور 'دو ریاستی حل' کے قیام کے لیے عملی لائحہ عمل وضع کیا ہے، جو اس طویل تنازع کو حل کرنے کا واحد راستہ ہے۔ جمعہ کے روز اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرارداد کا مسودہ منظور کیا، جس میں نیویارک ڈیکلریشن برائے فلسطین کے مسئلے کے پُرامن حل اور دو ریاستی حل کے نفاذ کی توثیق کی گئی۔ یہ قرارداد 142 ووٹوں کے ساتھ منظور کی گئی، جس کے خلاف محض 10 ووٹ پڑے، جب کہ 12 ارکان غیر حاضر رہے، یہ اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ بین الاقوامی برادری فلسطینی مسئلے کے حل کے بارے میں کس مؤقف پر متفق ہے۔ یہ ڈیکلریشن جولائی میں اقوامِ متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس کا نتیجہ ہے، جسے فرانس اور سعودی عرب نے منظم کیا تھا اور جو اس ماہ کے آخر میں دوبارہ منعقد ہوگی۔ تفصیل کے ساتھ بیان کیے گئے اس ڈیکلریشن اور اس کے ضمیمے میں واضح کیا گیا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی کی قیادت میں فلسطینی ریاست کیسے قائم ہوگی، غزہ کی تعمیر نو کیسے ہوگی، اور ایک متحدہ فلسطینی ریاست اسرائیل کے ساتھ ہمسایہ تعلقات کس طرح قائم رکھے گی۔ فرانس، سعودی عرب اور کانفرنس کی ورکنگ گروپس کے شریک صدور کو اب ایسے ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں، جو غزہ میں جنگ بندی، تمام یرغمالیوں کی رہائی، فلسطینی قیدیوں کی واپسی، اقوامِ متحدہ کے تعاون سے غزہ بھر میں بڑے پیمانے پر امداد کی ترسیل اور سلامتی کونسل کی قرارداد 2735 کے مطابق اسرائیلی افواج کے مکمل انخلا کی طرف لے جائیں۔ جیسا کہ ڈیکلریشن میں کہا گیا ہے کہ غزہ فلسطینی ریاست کا لازمی حصہ ہے اور اسے مغربی کنارے کے ساتھ دوبارہ یکجا کیا جانا چاہیے، فلسطینی علاقوں میں حکمرانی، قانون نافذ کرنے اور سلامتی کی ذمہ داری صرف فلسطینی اتھارٹی پر ہونی چاہیے، جس کے لیے مناسب بین الاقوامی تعاون دستیاب ہو۔ ڈیکلریشن میں فلسطینی اتھارٹی کی حمایت پر زور دیا گیا ہے، جس میں حماس اور دیگر فلسطینی گروپوں کے ارکان کی تخفیفِ اسلحہ، عسکریت سے دستبرداری اور دوبارہ انضمام کو بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ طے شدہ طریقہ کار اور ٹائم لائن کے تحت ممکن بنایا جائے، لیکن چاہے یہ اقدامات کتنے ہی تفصیل سے بیان کیے گئے ہوں، یہ ایک غیر پابند دستاویز ہے جس کے نفاذ کے لیے اسرائیل، حماس اور دیگر فریقین کا تعاون درکار ہے۔ اسے مؤثر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ عالمی برادری ڈیکلریشن پر عمل درآمد کے لیے مربوط کوششیں کرے، سب سے زیادہ فوری ضرورت یہ ہے کہ متعلقہ اقوامِ متحدہ کے ادارے اور بڑی طاقتیں اسرائیل کو اس بات پر آمادہ کریں کہ وہ غزہ کے راستے کھولے اور یہ یقینی بنائے کہ انسانی ہمدردی کی امداد ان فلسطینی عوام تک پہنچ سکے جو کھانے پینے کی اشیا اور روزمرہ ضروریات کے لیے سخت پریشان ہیں۔ مصر، قطر اور امریکہ کی ثالثی کی کوششیں بھی جاری رہنی چاہئیں، تاکہ پہلے فوری جنگ بندی ہو اور پھر حماس اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات کے ذریعے تمام یرغمالیوں کی رہائی اور فلسطینی قیدیوں کی واپسی پر معاہدہ کیا جاسکے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ ایک متحدہ فلسطینی ریاست کے قیام کے حوالے سے کچھ بھی کرنے سے پہلے غزہ میں جنگ بندی ناگزیر ہے، ساتھ ہی محصور عوام کو انسانی امداد کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ اسرائیل اور تمام فلسطینی تنظیموں کو قائل کیا جانا چاہیے کہ ایک دوسرے پر حملے جاری رکھنا 'شیطانی دائرہ' ہے جو دونوں عوام کے لیے پائیدار امن اور خوشحالی کے حصول کے راستے میں رکاوٹ ہے، اور مشرقِ وسطیٰ کے ہم آہنگ ترقی کی بھی راہ میں حائل ہے۔ یہ خام خیالی ہے کہ اسرائیل یا فلسطین میں سے کوئی بھی دوسرے کو مکمل طور پر ختم کرسکتا ہے، دو ہمسایہ ممالک کے طور پر پُرامن بقائے باہمی ہی فلسطینی مسئلے کا واحد حل ہے۔ چین طویل عرصے سے 'دو ریاستی حل' کی حمایت کرتا آیا ہے اور اس کا مؤقف ہے کہ ایک متحدہ فلسطینی ریاست کا قیام اس مسئلے کے مستقل حل اور اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان پائیدار امن کے لیے ضروری ہے۔ مزید ممالک، خصوصاً یورپی ملک بھی فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا عزم ظاہر کر رہے ہیں، بڑی طاقتوں کو چاہیے کہ وہ اپنی سفارتی کوششیں تیز کریں۔ اور جو کچھ بھی ممکن ہو وہ کریں تاکہ 'دو ریاستی حل' حقیقت کا روپ دھار سکے۔

امیری میں مسک کو پیچھے چھوڑنے اور ۴۷ر سال چھوٹی لڑکی سے شادی کرنیوالا خوش نصیب شخص

واشنگٹن: اگر آپ سے دنیا کے امیر ترین شخص کا نام پوچھا جائے تو یقیناً آپ کے ذہن میں سب سے پہلا نام ایکس کے بانی اور ٹیسلا کے سی ای او ایلون مسک کا آئے گا۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ گزشتہ ہفتے اوریکل کمپنی کے شریک بانی اور امریکی صدر ٹرمپ کے قریبی اتحادی لیری ایلیسن دنیا کے امیر ترین شخص ایلون مسک کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ان کی پوزیشن پر براجمان ہوگئے تھے۔ بدھ کے روز ڈیٹا بیس سافٹ ویئر کمپنی اوریکل کے شیئرز کی قیمت اسٹاک مارکیٹ میں کلاؤڈ انفرااسٹرکچر اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس معاہدوں کے سبب 40 فیصد بڑھ گئی، شیئر کی قیمت بڑھنے سے اوریکل کی مارکیٹ ویلیو میں 200 ارب ڈالر سے زائد کا اضافہ ہوا اور لیری ایلیسن دنیا کے امیر ترین شخص ٹھہرے۔ لیکن لیری کے حصے میں آئی یہ خوش نصیبی کچھ دیر کیلئے ہی ان کے پاس رہی جس کے بعد شیئرز کی قیمت گری اور ایک بار پھر ایلون مسک نے لیری ایلیسن سے یہ اعزاز چھین لیا۔ بلوم برگ کی ارب پتی انڈیکس کے مطابق بدھ کے دن ایلیسن کی دولت کا تخمینہ بڑھ کر 393 ارب ڈالر ہوگیا تھا۔ دوسری جانب ایلون مسک کی مجموعی دولت کی مالیت 385 ارب ڈالر بتائی گئی۔ یہ تو تھی دنیا کے خوش قسمت انسان کی کچھ ہی دیر دنیا کا امیر ترین انسان بننے کی کہانی لیکن کیا آپ لیری ایلیسن کی خوش قسمتی کی ایک اور وجہ جانتے ہیں؟ میڈیا کا دعویٰ ہے کہ لیری ایلیسن نے 81 سال کی عمر میں 47 سال چھوٹی جولن زو (زوکیرن) شادی کرلی ہے، چین میں پیدا ہونے والی 33 سالہ جولن مشی گن یونیورسٹی سے گریجویٹ ہیں، وہ چینی اور انگلش کے ساتھ ساتھ ہسپانوی زبان پر بھی عبور رکھتی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ 2018 میں مشی گن یونیورسٹی میں ایک ایونٹ کے دوران دونوں کی ملاقات ہوئی جو آہستہ آہستہ رشتے میں بدل گئی، اگرچہ دونوں شخصیات کی شادی کا باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا تاہم نومبر 2024 میں جولن کو مشی گن یونیورسٹی کی تقریب میں 'لیری کی بیوی※' سے باضابطہ طور پر پکارا جاچکا ہے۔ یہ بھی بتاتے چلیں کہ ایلیسن جولن سے شادی سے قبل اپنے ازدواجی تعلقات کی بنا پر خبروں کی زینت بنے رہے ہیں، وہ جولن سے قبل چار شادیاں کرچکے ہیں جو 7 سال سے زیادہ عرصہ نہیں چل سکیں تاہم ان کے ایک اہلیہ سے لیری کے 2 بچے بھی ہیں۔

مالدار ہونے کا گھمنڈ، ملزمہ نے کار سے ٹکر ماری

مہلوک کو نہایت دور اسپتال لے گئی

نئی دہلی (ایجنسی) مالدار رہنے کے گھمنڈ کا انتہائی شرمناک مظاہرہ کرتے ہوئے ملزمہ گگن پریت کور نے اپنی کار سے ایک سرکاری کرمچاری کی بائیک کو زوردار ٹکر ماری، نتیجہ میں بائیک سوار موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ خبروں کے مطابق ملزمہ مہلوک کو ۲۰ رکومیٹر دور واقع اسپتال میں لے گئی۔ قریبی اسپتال لے جانے کیلئے مہلوک کے وارثوں کی اپیل نظرانداز کرتے ہوئے دور کے اسپتال لے جانے پر بضد ملزمہ کا مقصد مذکورہ اسپتال میں اپنی پہچان کا رسوخ استعمال کرنا تھا۔ مزید اطلاعات کے مطابق مہلوک کے متاثرین کو ایک پرائیویٹ وین میں لے جایا گیا۔ مہلوک نوجوت سنگھ وزارت مالیات میں ملازم تھا۔ پولس نے کار ضبط کرلی اور ملزمہ کو حراست میں لے لیا۔

وزیر اعلیٰ کرناٹک کا چھبتا سوال

ہندوازم میں مساوات نہیں، اسی لئے تبدیلی مذہب

دہلی (ایجنسی) وزیر اعلی کرناٹک سدھارمیہ نے حال ہی میں یہ بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہندوازم میں مساوات نہ ہونے کی وجہ سے تبدیلی مذہب کا رواج ممکن ہوا۔ موصوف نے واضح کیا کہ چھوت چھات کا غلبہ ہندوازم میں غیر مساوات کا نتیجہ ہے، نیز تبدیلی مذہب کی بڑی وجہ ہے۔ اپوزیشن لیڈر بی جے پی کے آر اشوکا نے سدارمیا کے اس بیان کی مذمت کی۔

جعلی خبر: ٹیکس دہندگان کو آگاہی

آخری تاریخ ۱۵ر ستمبر میں توسیع نہیں کی گئی

دہلی (ایجنسی) وزارت مالیات نے انکم ٹیکس دہندگان کو آگاہ کرتے ہوئے سرکیولر جاری کیا ہے کہ ۱۵ر ستمبر کی تاریخ بڑھا کر ۳۰ر ستمبر کئے جانے کی خبر غلط اور بے بنیاد ہے۔ سرکاری محکمہ نے واضح کیا کہ تاریخ میں توسیع کی خبریں افواہ اور غلط ہے۔ ٹیکس دہندگان ایسی خبروں پر دھیان نہ دیں، ایسی ہدایت مرکزی وزارت مالیات نے کی ہے۔

بھیونڈی: مساجد سے لاؤڈ اسپیکر نہ ہٹانے کا مطالبہ، پولیس کو دیا گیا یادداشت

بھیونڈی (شارف انصاری): بھیونڈی شہر کی کئی مساجد کے ذمہ داران اور علمائے کرام نے ایک مشترکہ یادداشت بھونڈی زون-2 کے ڈپٹی پولیس کمشنر کو سونپ کر مساجد سے نصب لاؤڈ اسپیکر نہ ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس یادداشت میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ لاؤڈ اسپیکر صرف محدود اور ضروری مذہبی استعمال کے لیے لگائے گئے ہیں اور ان کا استعمال عدالت کی طرف سے مقررہ ہدایات کی مکمل پابندی کے ساتھ کیا جارہا ہے۔ یادداشت میں بتایا گیا کہ شور کی آلودگی (قوانین و کنٹرول) رول 2000 کے تحت رہائشی، تجارتی، صنعتی اور سائلنس زون میں آواز کی سطح کی واضح حد متعین ہے اور مساجد میں استعمال ہونے والے لاؤڈ اسپیکر ان اصولوں کی مکمل رعایت کررہے ہیں۔ یادداشت میں مزید ذکر کیا گیا کہ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ نے وقتاً فوقتاً اپنے فیصلوں میں کہا ہے کہ مذہبی مقامات پر لاؤڈ اسپیکر کا استعمال مکمل طور پر ممنوع نہیں ہے بلکہ شرط یہ ہے کہ آواز کی حد اور دیگر قواعد کی پابندی ضروری ہے۔ اجتماعی طور پر دستخط شدہ اس یادداشت میں مطالبہ کیا گیا کہ بغیر آواز کی سطح کی باضابطہ پیمائش کے لاؤڈ اسپیکر کو ہٹانا غیر مناسب اور غیر آئینی ہوگا۔ ساتھ ہی یہ بھی یقین دہانی کرائی گئی کہ مساجد کے منتظمین پولیس انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے اور تمام قواعد وضوابط کی پابندی کو یقینی بنائیں گے۔ یادداشت پر شہر کی مختلف مساجد کے ذمہ داران اور علما کے دستخط ہیں، جن میں مولانا فخرالدین ہاشمی، تفضل حسین، مفتی توفیق خان رضوی، مفتی نواز شریف نوری، مفتی محمد ابراہیم، مولانا ابوطلحہ وسطی، مولانا عبدالرؤف، سہیل خان، جاوید اختر انصاری کرن، ریحان وچھو، خورشید عالم انصاری، مولانا نصیر احمد برکاتی سمیت کئی دیگر حضرات شامل ہیں۔

مالیگاؤں کے صحافی خیال اثر کی دختر نیک اختر تحریم ارم کی

مدرسہ قریشہ کے ششماہی امتحان میں نمایاں کامیابی

مالیگاؤں: (نمائندہ خصوصی) مالیگاؤں کے معروف صحافی خیال اثر کی ہونہار دختر نیک اختر تحریم ارم نے نمایاں کامیابی حاصل کرکے اپنے والدین اور اپنے شہر کا نام روشن کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق شیخ عثمان ٹرسٹ کے زیر انتظام قریشہ آباد مالیگاؤں میں قائم مدرسہ قریشہ کے ششماہی امتحانات کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر طالبات میں تحریم ارم دختر رفیق احمد نے اپنی محنت ولیاقت کے بل بوتے پر سوم درجہ میں کامیابی حاصل کرکے نہ صرف اپنے والد، معروف صحافی خیال اثر کا نام روشن کیا بلکہ اپنے شہر مالیگاؤں کے وقار میں بھی اضافہ کیا۔ اس موقع پر مدرسہ ہٰذا کی جانب سے تحریم ارم کی زبردست حوصلہ افزائی کی گئی اور انھیں انعام واعزاز کے ساتھ ساتھ سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ مدرسہ قریشہ کے ذمہ داران نے اس کامیابی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تحریم ارم کی یہ پیش رفت دیگر طالبات کے لیے بھی حوصلہ افزا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے علمی وسماجی میدان میں نمایاں خدمات انجام دیں گی۔ اہلِ شہر اور تعلیمی حلقوں کی جانب سے بھی تحریم ارم کو مبارکباد پیش کی گئی اور کہا گیا کہ یہ کامیابی اس بات کی علامت ہے کہ محنت اور

اسرائیل نے عرب ملکوں سے تعلقات کا معاہدہ خطرے میں ڈال دیا

دوحہ: قطر پر اسرائیلی حملے نے عرب ممالک کے ساتھ اسرائیلی تعلقات قائم کرنے کی کوششوں کو خطرے میں ڈال دیا۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق دوحہ میں آج ہونے والے عرب اسلامی سربراہی اجلاس کیلئے تیار قرارداد کا مسودہ سامنے آ گیا۔ مسودے میں کہا گیا ہے قطر پر اسرائیل کا وحشیانہ حملہ اور غزہ میں اسرائیلی جارحیت خطے کے امن کو خطرے سے دوچار کررہی ہے۔ زیراعظم شہباز شریف عرب اسلامی سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ آج کا اجلاس نو ستمبر کو قطر پر اسرائیلی فضائی حملے کے تناظر میں بلایا گیا ہے۔ دوسری جانب قطر کے

وقف قانون پر سپریم کورٹ کے اسٹے آرڈر کا تجزیہ

ڈاکٹر سید ظفر محمود

وقف ایکٹ ۲۰۲۵ پر سپریم کورٹ کے انٹرم آرڈر بتاریخ ۱۵ ستمبر ۲۰۲۵ کا موثر حصہ پیرا ۲۰۹ میں تحریر ہے۔ اس کے مطابق تمام حالات وواقعات کے پیشِ نظر سپریم کورٹ کو ایسا نہیں لگا کہ پورے قانون کے نفاذ پر روک لگانے کی کوئی بنیاد موجود ہے۔ لہٰذا پورے متنازعہ ایکٹ پر عمل درآمد روکنے کی درخواست مسترد کر دی گئی ہے۔ البتہ، ایسا کرتے ہوئے فریقین کے مفادات کے تحفظ اور انصاف کے تقاضوں کو متوازن رکھنے کے لیے، جب تک یہ مقدمات زیرِ سماعت ہیں، سپریم کورٹ نے وقف ایکٹ ۲۰۲۵ کی چند شقوں پر پابندی عائد کردی ہے۔

وقف ایکٹ ۲۰۱۳ کے سکشن 9 کے مطابق مرکزی وقف کاؤنسل میں 14 ممبر ہوتے تھے جس کے صرف چیئرمین ہی کے ل※ ممکن تھا کہ وہ مسلمان نہ ہوں کیونکہ متعلقہ وزیر ہی کاؤنسل کا چیئرمین ہوتا ہے۔ 2024 کے ترمیمی ایکٹ کے مطابق ممبروں کی تعداد بڑھا کے 23 کردی گئی اور اس میں سے دو ممبروں کے ل※ منفی پابندی ہے کہ وہ مسلمان نہیں ہوں گے، بلکہ اس امکان کی گنجائش رکھی گئی ہے کہ مزید گیارہ ممبر بھی مسلمان نہ ہوں۔ یعنی تیرہ ممبر تک کے ل※ مسلمان ہونا ضروری نہیں ہے۔ لہاذا پوری کاؤنسل میں اکثریت غیر مسلم ہوسکتی ہے۔ سپریم کورٹ کے ۱۵ ستمبر ۲۰۲۵ کے آرڈر کے مطابق ترمیم شدہ وقف ایکٹ کی دفعہ 9 کے تحت قائم شدہ مرکزی وقف کونسل میں 22 اراکین میں سے 4 سے زیادہ غیر مسلم شامل نہیں ہوں گے۔ جبکہ ۲۰۲۴ کے ایکٹ کے تحت جوڑے گ※ تیئیسویں ممبر کے بارے میں عدالت نے اپنے حکم نامے میں خاموشی اختیار کی ہے۔ اور، اسی طرح سپریم کورٹ کے تازہ حکم کے مطابق دفعہ 14 کے تحت قائم شدہ صوبائی وقف بورڈوں میں 11 اراکین میں سے 3 سے زیادہ غیر مسلم شامل نہیں ہوں گے۔

اس سلسلے میں اوقاف کے بہی خواہوں کی جد و جہد جاری رہنی چاہ※۔ دراصل وقف ایکٹ ۲۰۲۴ کے تحت مرکزی وقف کاؤنسل اور صوبائی وقف بورڈوں کے کم از کم دو افراد کے ل※ ضروری ہے کہ وہ مسلمان نہیں ہوں، اس شق کو مسترد کر دیا جانا چاہ※۔ کیونکہ یو پی، کیرالا، کرناٹک، تمل ناڈو، آندھرا پردیش وغیرہ صوبوں میں ایسے قوانین موجود ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ہندو مذہب کی املاک کے امور کا انتظام کرنے والوں کا ہندو مذہب کا پیروکار ہونا ضروری ہے۔ ٹھیک اسی طرح، وقف کی جائیدادوں کا انتظام مسلمانوں کے ذریعے ہی کیا جانا چاہیے۔ لہٰذا سپریم کورٹ میں یہی زور دیا جا※ کہ ۲۰۱۳ کے وقف قانون کی اس شق کو برقرار رکھا جا※ جس کے تحت مرکزی وقف کاؤنسل اور صوبائی وقف بورڈوں کے سبھی ممبروں کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ۲۰۱۳ کے وقف قانون میں مقررہ 'انتخاب' کو ریاستی حکومت کے ذریعہ 'نامزدگی' سے تبدیل نہیں کیا جانا چاہیے۔ یہاں یہ بھی یاد کرنا چاہ※ کہ مذہبی امور میں ایسی بیجا مداخلت کی قانونی تردید 160 برس سے زائد سے ہمارے ملک عزیز میں قائم ہے کیونکہ 1863 کے مذہبی اوقاف ایکٹ کے سکشن 8 میں لکھ دیا گیا تھا کہ 'کمیٹی کے اراکین کو ان افراد میں سے مقرر کیا جائے گا جو اس مذہب کے پیروکار ہوں جس کے مقصد کے لئے مسجد، مندر یا دیگر مذہبی ادارہ قائم کیا گیا تھا یا جسے اب تک برقرار رکھا گیا ہے۔ موجودہ دور میں بھی جس طرح ہندوؤں، سکھوں اور عیسائیوں کے مذہبی امور میں کسی دیگر مذہبی طبقے کی اور حکومت کی مداخلت نہیں ہوتی ہے اسی طرح اوقاف کے نظام میں بھی ایسی کوئی مداخلت نہیں ہونی چاہ※۔

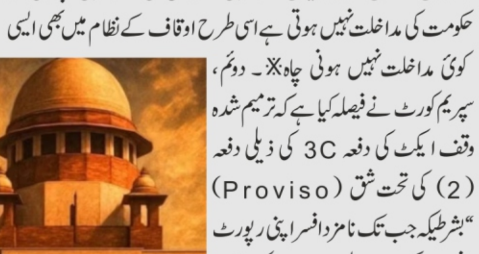

دوئم، سپریم کورٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ ترمیم شدہ وقف ایکٹ کی دفعہ 3C کی ذیلی دفعہ (2) کی تحت شق (Proviso) "بشرطیکہ جب تک نامزد افسر اپنی رپورٹ پیش نہ کرے، ایسی جائیداد کو وقف جائیداد نہیں مانا جائے گا، اور دفعہ 3C کی ذیلی دفعات "(3) اگر نامزد افسر یہ طے کرے کہ جائیداد سرکاری ہے، تو وہ ریونیو ریکارڈ میں ضروری ترمیم کرے گا اور اس بارے میں ریاستی حکومت کو رپورٹ دے گا، اور (4) ریاستی حکومت نامزد افسر کی رپورٹ موصول ہونے پر، بورڈ کو ریکارڈ میں مناسب ترمیم کرنے کی ہدایت دے گی" معطل (Stayed) رہیں گی۔ سوئم سپریم کورٹ نے یہ بھی حکم دیا ہے کہ جب تک وقف جائیداد کی ملکیت سے متعلق معاملہ، جیسا کہ دفعہ 3C کے تحت ہے، دفعہ 83 کے مطابق قائم شدہ ٹریبونل میں حتمی طور پر طے نہیں ہوجاتا اور ہائی کورٹ کے آئندہ احکامات کے تحت، نہ تو اوقاف کو جائیداد سے بے دخل کیا جائے گا اور نہ ہی ریونیو ریکارڈ یا وقف بورڈ کے ریکارڈ میں کوئی ترمیم کی جائے گی۔ علاوہ ازیں، جب دفعہ 3C کے تحت انکوائری شروع ہوجائے تو ٹریبونل کے تحت دفعہ 83 میں حتمی فیصلے تک، اور ہائی کورٹ کی اپیل میں آئندہ احکامات کے تحت، ایسی جائیدادوں کے سلسلے میں کسی تیسرے فریق کے حقوق (Third-party rights) پیدا نہیں کیے جائیں گے۔ سپریم کورٹ نے واضح کیا ہے کہ اگرچہ وہ ترمیم شدہ وقف ایکٹ کی دفعہ 23 کو معطل کرنے کے ل※ بہت مائل نہیں ہے، پھر بھی اس نے ہدایت دی ہے کہ حتی المقدور کوشش کی جائے کہ بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (جو بحیثیتِ عہدہ سکریٹری بھی ہیں) کا تقرر مسلم برادری سے ہی کیا جائے۔ اوقاف کے بہی خواہوں کو سپریم کورٹ سے درخواست کرنی چاہ※ کہ ۲۰۱۳ کے وقف ایکٹ کی اس شق کو برقرار رکھا جا※ جس کے تحت صوبائی وقف بورڈوں اور مرکزی وقف کاؤنسل کے سکریٹری کا مسلمان ہونا لازمی ہے۔

وقف ایکٹ ۲۰۱۳ کے سکشن (3(r میں وقف کی بہت جامع تعریف دی ہوی ہے یعنی کسی شخص کی جانب سے کسی بھی حرکت پذیر یا بے حرکت جائیداد کو مستقل طور پر نظر کردینا کسی ایسے مقصد کے لیے جو مسلم قانون کے تحت متقی، دینی یا صدقہ جاتی تسلیم کیا گیا ہو۔ ۲۰۲۴ کے ترمیمی ایکٹ کے ذریعہ لفظ 'کسی شخص' کو ہٹا کے اس کا متبادل لایا گیا ہے 'کوئی بھی شخص جو کم از کم پانچ برس سے مذہب اسلام پر عمل کر رہا ہو'۔ یہ تجویز بنیادی اخلاقیات اور شائستگی کے خلاف ہے اور دستور ہند کی روح پر ضرب کرتی ہے۔ اس پیمانہ پر چلتے ہوئے تو ملک کے کسی بھی قانون میں جہاں کہیں کسی بھی مذہب کے ماننے والے کا ذکر ہو تو اس قانون کا نفاذ اس شخص پر تب ہی مانا جا※ گا جب کہ وہ اس مذہب پر کم از کم پانچ برس سے قائم اور عمل پذیر ہو۔ ملک کے ہر شہری کی بنیادی دستوری ڈیوٹی ہے کہ وہ ہندوستان کے تمام لوگوں کے درمیان مذہبی وفرقہ وارانہ تنوع سے بالاتر ہوکر ہم آہنگی اور مشترکہ بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے۔ سپریم کورٹ نے اپنے آرڈر میں کہا ہے کہ ترمیم شدہ وقف ایکٹ کی دفعہ ۳ کی شق (r) کا حصہ "کوئی بھی شخص جو یہ ظاہر کرے یا ثابت کرے کہ وہ کم از کم پانچ برس سے اسلام پر عمل پیرا ہے" اس وقت تک معطل (Stayed) رہے گا جب تک ریاستی حکومت ایسے قواعد نہ بنالے جن کے تحت یہ طے کرنے کا طریقہ وضع ہو کہ آیا کوئی شخص کم از کم پانچ برس سے اسلام پر عمل پیرا ہے یا نہیں۔ مسلمانوں کو سپریم کورٹ سے درخواست کرنی چاہ※ کہ ۲۰۲۴ کی اس شق کو سرے سے مسترد کر کے ۲۰۱۳ کے وقف قانون میں دی گئی وقف کی تعریف کو برقرار رکھا جا※۔ آخر میں سپریم کورٹ نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس آرڈر میں درج مشاہدات صرف عدالت کے ابتدائی (Prima facie) غور وخوض پر منحصر ہیں، تاکہ یہ طے کیا جاسکے کہ متنازعہ ایکٹ یا اس کی دفعات پر عارضی روک لگائی جائے یا نہیں۔ یہ مشاہدات فریقین کو اس بات سے نہیں روکیں گے کہ وہ ترمیم شدہ وقف ایکٹ یا اس کی کسی بھی دفعہ کی آئینی حیثیت اور جواز پر اپنے دلائل پیش کرسکیں۔ لہاذا یہ ضروری ہے کہ مرکزی وقف کاؤنسل کے سابق ممبروں، صوبائی وقف بورڈوں، متولیوں اور اوقاف کے سبھی بہی خواہوں کو چاہ※ کہ سپریم کورٹ کے آرڈر کے اصل متن اور اس کے انعکاس سے متعلق عوامی بیداری پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ یہ بھی یقینی بنایا جانا چاہ※ کہ وقف ایکٹ ۲۰۲۴ کے جن شقوں کو سپریم کورٹ نے اسٹے نہیں کیا ہے ان پر بھی اوقاف کے بہی خواہ صاحبان گرمجوشی سے اپنا مدعا سپریم کورٹ کے سامنے پیش کرتے رہیں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
- E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مودی، ایک مضبوط اور خود کفیل بھارت کے معمار

قلمکار:
امت شاہ
(داخلہ اور باہمی تعاون کے مرکزی وزیر)

17 ستمبر کا دن، کئی وجوہات کی بنا پر تاریخ کا ایک اہم دن ہے۔ اس دن تمام کاریگر اور کارکن بڑے جوش وخروش کے ساتھ وشوکرما جینتی مناتے ہیں۔ اس دن حیدرآباد کو جابر نظام اور رضا کاروں سے آزاد کرایا گیا اور، آج کے دن ہی ایک ایسے سماجی خدمتگار کا جنم ہوا، جنہوں نے اپنی پوری زندگی ملک اور اہل وطن کے لیے وقف کر دیا۔ مودی جی کا یہ یوم پیدائش اس لئے بھی نہایت خاص ہے، کیونکہ یہ ان کی 75ویں سالگرہ ہے۔ 140 کروڑ ہم وطنوں کی طرف سے، میں مودی جی کو سالگرہ کی دلی مبارکباد دیتا ہوں اور ایشور سے پرارتھنا کرتا ہوں کہ وہ ہندوستان کے مضبوط مستقبل کے لیے مودی جی کو لمبی زندگی، توانائی اور صحت عطا کرے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ کئی دہائیوں تک کام کرتے ہوئے، میں نے یہ تجربہ کیا ہے کہ ان کی شخصیت ایک سیاست دان سے زیادہ ہے، لیکن قومی مفاد کے لیے وقف ایک ہدف پر مبنی رہنما کی ہے اور ایک ایسے لیڈر جن کی قیادت میں قوم کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود اس کا نصب العین ہو۔ وزیر اعظم مودی کی قیادت کی یہ خاصیت ہے کہ ان کے پاس اپنی حکمرانی میں سماج کے تمام طبقات کی شراکت کو یقینی بنانے کا وژن ہے۔ وہ اس مقصد کے ساتھ پالیسیوں کی تشکیل اور نفاذ پر زور دیتے ہیں کہ معاشرے کا کوئی بھی طبقہ اور فرد ترقی سے محروم نہ رہے۔ وہ حکمرانی کو خدمت کا ذریعہ سمجھتے ہیں، طاقت کا ذریعہ نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی حکومت میں غریبوں کی فلاح و بہبود پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بہت سی اسکیمیں نہ صرف شروع کی گئیں بلکہ اپنے مقاصد کو کامیابی سے حاصل بھی کر رہی ہیں۔

ہم دیکھ سکتے ہیں کہ جن دھن یوجنا نے 50 کروڑ سے زیادہ لوگوں کو بینکنگ نظام سے جوڑ کر مالی شمولیت کا ایک نیا باب رقم کیا ہے۔ اجولا یوجنا ہر گھر تک دھوئیں سے مبرا اور باعزت زندگی کا پیغام لے کر آئی۔ آیوشمان بھارت نے غریبوں کو صحت کا تحفظ فراہم کیا، جب کہ پردھان منتری آواس یوجنا نے غریبوں کو اپنا گھر بنانے کا خواب پورا کرنے کا موقع دیا۔ جب بھی میں اس طرح کی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے والے کی آنکھوں میں اطمینان اور اعتماد دیکھتا ہوں، میں سمجھتا ہوں کہ مودی جی کی حکومت زمینی سطح پر عوامی بہبود کے مقصد کو کس طرح پورا کر رہی ہے۔

راشٹریہ سویم سوھک سنگھ کے پرچارک کے طور پر، انہوں نے ملک کے کئی حصوں مں وسماج کے ہر طبقے کے ساتھ بات چیت کی۔ یہ ان کی جہاندیدہ زندگی کا وہ دور تھا، جس مں ر انہوں نے نہ صرف ملک کی روح کو قریب سے دیکھا، بلکہ اس کی باطنی قوت سے بھی روبرو ہوئے۔ ان کا یہ تجربہ، ان کی حکمرانی کی پالیسیک اور کام کرنے کے انداز فکر سے غریبوں اور محروموں کے تئں ک ہمدردی کی صورت مں جھلکتا ہے۔ سنگھ کے پرچارک کے طور پر، مودی جی نے تنظمھ سازی کا فن سکھا اور بعد مں ر بی جے پی کے تنظمہ کے معمار کے طور پر، تنظمص کو عصری کام کرنے کے لے چانہوں نے کئی کامات اختراعات اور تجربات کے۔ مں ک اپنے

آپ کو خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ بی جے پی کے قومی صدر کی حتس سے مجھے مودی جی کی رہنمائی اور ان کے تنظیو رتجربے کو قومی سطح پر نافذ کرنے کا موقع ملا۔

مشکل حالات مں ی فصلے لنےی کی صلاحتی مضبوط قاسدت کی پہچان ہوتی ہے۔ اس معاملے مں ف مودی جی کی قائدانہ صلاحارتلگ ہی طریقے سے بنی ہے۔ مں نے اکثر دیکھا ہے کہ بڑے سے بڑے حالات مں ی بھی اُن کے اندر غر معمولی تحمل اور واضح نظریہ ہے۔ 2014 کے بعد ایسے کئی موقع آئے، جب ملک کو بڑے اور سخت فصلوں کی ضرورت تھی۔ ایسے تمام موقعوں پر وزیر اعظم مودی نے پوری مضبوطی اور مستعدی کے ساتھ قاےدت کی باگ ڈور سنبھالی اور قومی مفاد کے مطابق فصلے ے کئے۔ نوٹ بندی اور جی ایس ٹی جسے راقدامات نے اقتصادی اصلاحات کو تزر کر کے ہماری معشت مں رایک نئے باب کا اضافہ کا۔ دفعہ-370 کی تارخیمنسوخی صدیوں تک یاد رکھنے والا واقعہ ہے۔ یہ فصلہ نہ صرف ساسی جرات مندی بلکہ قومی اتحاد اور سالمتھ پر مودی جی کے غرے متزلزل ین0ں کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ تنوطلاق جسی سماجی براوہس پر پابندی لگانے کا فصلہا خواتنی کے وقار اور حقوق کے تحفظ کے لے اایک جرات مندانہ قدم تھا۔ یہ فصلے آسان نہں ف تھے۔ ان مں ن سے کئی فصلوں کی مخالفت بھی ہوئی، لکناوزیر اعظم مودی جیعزم مصمم کے ساتھ کھڑے رہے۔ ان کا پختہ یقین تھا کہ اگر کوئی کام قومی مفاد مں ے ضروری ہے، تو اسے مخالفت اور تنقدا کی پرواہ کے بغرم ہر حال مں ط مکمل کا ھ جائے۔

یبالت زیادہپرانی نہں اہے کہ جبکووڈ-19 جیم وبا نے پوری دنان کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ ایسے مشکل وقت مں ک بھی مودی جی نے نہ صرف عوام کو ینال دلایا، بلکہ ملک کی صنعتوں، سائنسدانوں اور نوجوانوں کو خودانحصاری کی طرف لے گئے۔ دناوسوچ رہی تھی کہ اس وبا مں ہندوستان کا کا ہوگا! لیکنیہ ہماری قائدت کا ہنر تھا کہ نہ صرف ریکارڈ وقت مں املک مں وینسی تارکی گئی، بلکہ ٹکنالوجی سے چلنے والی مفت ٹیکہ کاری مہم کے ذریعے ہم نے دنار کے سامنے کووڈ منجمنٹ کا ایک مثالی نمونہ پشی کات۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قا،دت مں وہندوستان نے بار بار یہ ثابت کان ہے کہ قومی سلامتی اور عزت نفس کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہں وکیا جاسکتا۔ اڑی حملے کے بعد سرجکلن اسٹرائکو نے دنائ کو دکھا دیا کہ بھارت اب دہشت گردی کا خاموشی سے تماشائی نہں۔ بنے گا۔ پلوامہ واقعہ کے بعد بالاکوٹ فضائی حملے نے اس عزم کو اور بھی تقویت بخشی۔ حال ہی مں اپہلگام حملے کے جواب مں 7 مئی 2025 کو کے زگئے آپریشن سندور نے فہلا کن طور پر یہ پالیسیٔ قائم کی کہ جب بھی ملک کی شناخت اور شہریوں کی سلامتی کو زک پہنچے گی، ہندوستان پوری ہمت اور عزم کے ساتھ اس کا جواب دے گا۔ ان اقدامات سے نہ صرف ہم وطنوں مں ی اعتماد اور فخر کے جذبے کو تقویت ملی، بلکہ دنائی کو یہ پیغام بھی دیا گا کہ نام ہندوستان اپنے مفادات کے تحفظ کے لےگ ہر صورت حال کا سامنا کرنے کے لے رتار ہے۔

خارجہ پالیتح کے مدتان مں ن بھیمودی جی کا کام کرنے کا انداز منفرد ہے۔ آج جب وہ ایک بن الاقوامی پلٹ۔ فارم پر کھڑے ہس واور اعتماد کے ساتھ ہندوستان کا موقف پش کررہے ہس ی، تو ہم سب کے اندر فخر کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ پہلے جہاں ہندوستان کو اکثر ابھرتے ہوئے ملک کے طور پر دیکھا جاتا تھا، اب مودی جی کی قاتدت مں خ ہندوستان ایک عالمی لڈسر کا کردار ادا کرنے کیسمت بڑھ رہا ہے۔ آب وہوا سے متعلق پرلس معاہدہ ہو، جی-20 کانفرنس ہو یا اقوام متحدہ مں ک دیا گاخ خطاب- ہر جگہ ان کا اعتماد ہندوستان کی بڑھتی ہوئی طاقت اور فخر کی علامت رہا ہے۔

مں ت نریندر مودی کے بارے مں ے جو کچھ جانتا ہوں، اسی کی بنامد پر مں ن کہہ سکتا ہوں کہ ان کی شخصت صرف پالوعلاں اور پروگراموں تک محدود نہں ھ ہے۔ بلکہ ان کے اندر ایک خاص کرشمہ ہے، جو انہیں براہ راست عوام سے جوڑتی ہے۔ ان کی تقریر مں ت بے ساختگی اور سادگی کا ہنر ہے، جس کی وجہ سے وہ بات چیت کرتے ہوئے عوام کے دلوں میں اُتر جاتے ہس ں۔ جب وہ ریڈیو پر من کی بات میں اظہار خیال کرتے ہس ڑ، تو کروڑوں لوگوں کو لگتا ہے کہ وزیر اعظم ان سے براہ راست ہم کلام ہس ت۔ گاؤں کا کسان ہو یا شہر کا طالب علم یا گھریلو خاتون، ہر کوئی ان کے ساتھ وابستگی کا احساس کرنے لگتا ہے، یہ کوئی عام بات نہں ک ہے۔ آج جب مں گ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں، تو مجھے معلوم ہوتا ہے کہ جناب نریندر مودی نے ہندوستان کو نہ صرف معاشی اور ساھسی طور پر بلکہ ذہنی اور ثقافتی طور پر بھی طاقتور بنایا ہے۔ مودی جی، جنہں م ہندوستان کی اندرونی طاقت کا بخوبی اندازہ ہے، کا وژن یہ ہے کہ 2047 مں ن، جب ہندوستان آزادی کے 100 سال مکمل کرے گا، ہمارا ملک ایک خود کفیل ہندوستان اور ایک عظمک ملک کے طور پر دوبارہ وجود مں آئے، اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لےم، وہ اپنی دور اندیپالوکوں ں سے ملک کو تزہی سے اس سمت لے جار ہے ہس ر۔ انہوں نے ہندوستان کے عوام کو یہیقین دلایا ہے کہ ہم دنا مں رکسی سے کم نہں پ ہس ج۔ گزشتہ 11 برسوں مں ران کی قاادت مں ن ملک نے عزت نفس، خود انحصاری اور خود اعتمادی کی نئی بلندیوں کو چھولا رہے، جو مروی نظر مں ں تاریخیل بھی ہے اور منفرد بھی۔ درحققہ، حققیچ قا،دت وہی ہوتی ہے، جو ہر لمحہ قوم کے لے ہ وقف ہو اور جس کا وژن حال سے مستقبل تک نظر آتا ہو۔ نریندر مودی جی کییہ شخصتق آج ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔

***

بھیونڈی کارپوریشن اسکول نمبر 91 میں یوم اساتذہ کا کامیاب انعقاد

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی کارپوریشن اسکول نمبر 91 میں یوم اساتذہ کا انعقاد عمل میں

آیا جس کی صدارت اسکول ہذا کے صدر مدرس جناب مومن کلیم سر نے کی جب کے مہمان خصوصی کے لیے محترمہ انصاری زہرا مس صدر مدرسہ اسکول نمبر 17 کو مدعو کیا گیا تھا۔ پروگرام کی شروعات تلاوت کلام پاک سے ہوئی جس کو جماعت ہفتم کے طالب علم ریحان جمیل نے پیش کیا۔ اس کے بعد حمد نعت اور استاد کی عظمت، کردار اور اہمیت پر مختلف طلباء نے تقریری پیش کی۔ ساتھ ہی فیروز سر، راشد سر، توصیف سر مدثر نذر سر، نے اپنے اظہار خیال سے طلباء کی رہنمائی کی۔ مہمان خصوصی نے اپنے اظہار خیال میں پروگرام کی سرہانہ کرتے ہوئے تمام اساتذ کو مبا کباد پیش کی۔ آخر میں صدر جلسہ نے اپنے صدارتی خطاب میں طلباء اور اساتذہ کو نصیحت کی۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں تمام اساتذہ بالخصوص غزالہ مس، شمیم مس اور روزیما مس نے کوشش کی۔

بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنے اور بے روزگاروں، دلتوں اور محروموں کے حقوق کیلئے ہے 'بہار ادھیکار یاترا': تیجسوی

جہان آباد، 16 ستمبر (یو این آئی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے لیڈر تیجسوی یادو نے منگل کو جہان آباد سے پانچ روزہ 'بہار ادھیکار یاترا' کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ 'یہ یاترا بیروزگار نوجوانوں، خواتین، کسانوں، دلتوں، محروموں اور تاجروں کے حقوق کے لیے اور ریاست میں (بی جے پی) اقتدار سے بے دخل کرنے کیلئے ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ ریاست کے نوجوان روزگار کی کمی کی وجہ سے نقل مکانی کر رہے ہیں۔ خراب امن و امان کی وجہ سے خواتین

کی حفاظت خطرے میں ہے، کسانوں کا برا حال ہے اور تاجروں، دلتوں اور محروموں کی حالت خراب ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدعنوانی اتنی بڑھ گئی ہے کہ تھانوں اور بلاکوں میں رشوت کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت آنے کے بعد بدعنوانوں کو لگام دی جائے گی۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ ان کا مقصد بہار میں بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے وزیر اعلیٰ اب کسی کام کے نہیں ہیں، ان کی ذہنی حالت ٹھیک نہیں ہے اور حکومت کو بی جے پی کے لوگوں نے ہائی جیک کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ذاتی طور پر وزیر اعلیٰ کا احترام کرتا ہوں لیکن بی جے پی کے لوگ انہیں بھگانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں وزیر اعلیٰ چاہ کر بھی بہار میں کوئی تبدیلی نہیں لا سکتے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ جب ہم نے 2020 کے انتخابات میں دس لاکھ نوکریوں کی بات کی تھی تو بہار کے وزیر اعلیٰ نے کہا تھا کہ 'اپنے باپ کے گھر سے لائے گا'، لیکن حکومت میں رہتے ہوئے میں نے چند دنوں میں دکھا دیا تھا کہ اپنے وعدے کو کیسے پورا کیا جاتا ہے۔ غور طلب ہے کہ آر جے ڈی لیڈر کی یہ 'بہار ادھیکار یاترا' 16 ستمبر کو جہان آباد سے شروع ہو کر اور تقریباً 10 اضلاع اور 66 اسمبلی حلقوں کا احاطہ کرتی ہوئی 20 ستمبر کو ویشالی پہنچے گی۔ اس دوران مسٹر یادو جہان آباد، نالندہ، پٹنہ، بیگوسرائے، کھگڑیا، مدھے پورہ، سہرسہ، سپول، سمستی پور اور ویشالی جائیں گے۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ مسٹر یادو اپنے بنیادی ووٹروں کو راغب کرنے میں مصروف ہیں۔ مسٹر یادو جن دس اضلاع میں یاترا کریں گے ان میں سے چھ میں یادو اکثریتی ہیں۔

بی جے پی کو دہلی والوں کی صحت کی کوئی فکر نہیں ہے: عاپ

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے دہلی میں ملیریا، ڈینگو اور چکن گنیا جیسی بڑھتی ہوئی موسمی بیماریوں کے سلسلے میں بی جے پی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کو دہلی کے لوگوں کی صحت کی کوئی فکر نہیں ہے۔ ایم سی ڈی میں اپوزیشن لیڈر انکش نارنگ نے حکومت کی طرف سے جاری کردہ ہفتہ وار رپورٹ کے حوالے سے آج کہا کہ بی جے پی حکومت کو دہلی والوں کی صحت کی کوئی فکر نہیں ہے۔ موسمی امراض کی روک تھام کے لیے ٹھوس اقدامات نہ کرنے کے باعث ملیریا کے معاملوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ دہلی میں ملیریا نے پانچ سال کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے میں 33 نئے معاملے درج ہوئے ہیں۔ ہمارا مشورہ ہے کہ بی جے پی حکومت کو بھی "عاپ" حکومت کی طرح بیداری مہم چلانی چاہیے تاکہ موسمی بیماریوں پر قابو پایا جا سکے۔ عام آدمی پارٹی کے مسٹر انکش نارنگ نے کہا کہ جب سے دہلی میں بی جے پی کی حکومت آئی ہے، ملیریا، چکن گونیا اور ڈینگو کی روک تھام کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ جب اروند کیجریوال دہلی کے وزیر اعلیٰ تھے تو 10 ہفتوں تک ہر اتوار کو صبح 10 بجے 10 منٹ کی مہم چلائی جاتی تھی۔ اس مہم کا مقصد ڈینگو سے متعلق آگاہی پھیلانا تھا۔ لوگوں کو معلوم ہوتا تھا کہ ملیریا، چکن گونیا اور ڈینگو کا موسم آ گیا ہے۔ اس وجہ سے سب کو چوکنا رہنا ہوگا اور ضروری اقدامات کرنے ہوں گے۔ اس دوران لوگ اپنے گھروں میں پانی چیک کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو ہفتوں سے درج ہونے والے ملیریا کے معاملے پچھلے پانچ سالوں میں سب سے زیادہ ہیں۔ اس ہفتے مریضوں کی تعداد 297 تک پہنچ گئی ہے جبکہ گزشتہ ہفتے یہ تعداد 264 تھی یعنی 33 نئے مریض بڑھے ہیں۔ اس رپورٹ کی درستگی بھی مشکوک ہے۔ بی جے پی ہمیشہ اعداد و شمار کو دبانے کی کوشش کرتی ہے۔ تمام جگہوں سے درست اعداد و شمار جمع نہیں کیے جاتے ہیں۔ اہلکاروں کی طرف سے ڈرون کے ذریعے ادویات چھڑکنے کے معاملے پر مسٹر انکش نارنگ نے کہا کہ یہ مضحکہ خیز ہے۔ وہ ریلوے ٹریک کے ارد گرد دواء چھڑکنے کی بات کرتے ہیں لیکن وہاں کچی آبادیوں کو مسمار کر دیا گیا ہے۔ پھر وہاں کس کے لیے دوا چھڑکائی جا رہی ہے؟ دہلی میں کئی جگہوں پر پانی جمع ہے، سیلاب کی وجہ سے گھروں میں مچھروں کی تعداد بڑھ رہی ہے،

ہائی لینڈ سپر اسپیشلٹی ہسپتال کے نیوروسرجن ڈاکٹر چندر ناتھ تیواری نے ٹریجیمنل نیورلزیا کے دو مریضوں کو دی نئی زندگی

تھانہ (فردوس مقادم):

....

ہائی لینڈ سپر اسپیشلٹی ہسپتال، تھانے نے حال ہی میں دو ایسے مریضوں کا کامیابی سے آپریشن کیا جو Trigeminal Neuralgia (TN) نامی ایک خاص اعصاب سے متعلق مسئلے میں مبتلا تھے۔ اسے خودکشی کی بیماری بھی کہا جاتا ہے۔ طبی سائنس میں TN کو ناقابل برداشت درد کی بیماریوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ چہرے کے اس ناقابل برداشت درد اور دماغی صحت پر اس کے گہرے اثرات کی وجہ سے اسے خودکشی کی بیماری کہا جاتا ہے۔ اگرچہ یہ بیماری نایاب ہے، لیکن اکثر اس کی غلط تشخیص ہوجاتی ہے۔ جس کی وجہ سے بہت سے مریضوں کو بلا وجہ تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ یہ بیماری نیند، کھانے، بولنے اور دن بھر کی سرگرمیوں کو متاثر کرتی ہے۔ اور انسان کی جسمانی اور جذباتی صحت پر گہرا اثر ڈالتی ہے۔ ڈاکٹر چندر ناتھ تیواری، ہندوستان کے ایک مشہور نیوروسرجن اور ہائی لینڈ سپر اسپیشلٹی ہسپتال کے کنسلٹنٹ نے دو مریض تبسم حفیظ اور نامدیو پاٹل کا کامیابی سے آپریشن کیا۔ اور ان کے چہروں پر مسکراہٹیں واپس لے آئیں۔ حال ہی میں بالی ووڈ اداکار سلمان خان کی بھی اسی بیماری کی سرجری ہوئی تھی۔ ہائی لینڈ سپر اسپیشلٹی ہسپتال میں بھارت کے معروف نیوروسرجن ڈاکٹر چندر ناتھ تیواری نے کہا کہ "TN ایک قسم کی دائمی درد کی حالت ہے، جو ٹرائیجیمنل اعصاب کو متاثر کرتی ہے۔ یہ چہرے کی مرکزی اعصابی ہے۔ جس کی تین شاخیں ہیں جو پیشانی، گال اور جبڑے تک سنسنی پھیلاتی ہیں۔ درد ایک یا زیادہ شاخوں پر اثر انداز ہوسکتا ہے، لیکن یہ عام طور پر دونوں طرف کی شاخوں میں ہوتا ہے۔ ڈاکٹر چندر ناتھ تیواری نے مزید کہا کہ" یہ مسئلہ زیادہ تر 50 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں میں پایا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ کسی بھی عمر میں ہوسکتا ہے۔ صرف امریکہ میں ہر سال تقریباً 5.1 لاکھ نئے کیسز رجسٹر ہوتے ہیں۔ TN کی تصدیق کرنے کے لیے کوئی ایک ٹیسٹ نہیں ہے، اس لیے اس کی شناخت کرنا مشکل ہے۔ دیگر حالات جیسے کہ درد شقیقہ، سائنوس انفیکشن یا TMJ) جوڑوں کے درد کے ساتھ بہت زیادہ درد بھی ہوتا ہے۔ جذباتی اور جسمانی طور پر، لیکن علاج ممکن ہے اگر کسی کو چہرے میں ناقابل برداشت یا نامعلوم درد کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو اسے فوری طور پر نیورولوجسٹ یا درد کے ماہر سے مشورہ کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ "TN کا درد جسمانی اور ذہنی طور پر بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ درد کے حملے کچھ وقت کے لیے رک جاتے ہیں اور پھر واپس آجاتے ہیں۔ درد گال کو چھونے یا ہلکی سی کمپن (جیسے شیونگ، چہرہ دھونا، میک اپ کرنا، دانت صاف کرنا، ناک صاف کرنا، کھانا پینا) سے بھی شروع ہوسکتا ہے، درد چہرے کے چھوٹے حصے تک پھیل سکتا ہے یا بات کرنے سے بھی درد ہوسکتا ہے۔

نیند کے دوران درد شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ رائے گڑھ ضلع کی ایک 26 سالہ خاتون تبسم خلیل حفیظ فروری 2024 سے ٹرائیجیمنل نیورلزیا میں مبتلا تھیں۔ اسے شروع میں لگتا تھا کہ یہ دانتوں کا مسئلہ ہے، اس لیے وہ کئی دانتوں کے ڈاکٹروں کے پاس گئی، کیونکہ اس کے چہرے کے دائیں جانب درد تھا۔ ڈاکٹروں نے بھی سوچا کہ یہ حکمت دانت میں درد ہے۔ تبسم حفیظ نے کہا کہ، فروری 2024 سے، میں ہر ماہ مختلف ڈینٹسٹ کے پاس جاتی ہوں، میں نے روہا، مانگاؤں، علی باغ تعلقہ کے تقریباً تمام ڈاکٹروں سے مشورہ کیا۔ مئی 2024 میں، میں نے روٹ کینال کا علاج بھی کروایا، لیکن درد کبھی کم نہیں ہوا۔ پھر میرا عقل کا دانت بھی یہ سوچ کر ہٹا دیا گیا کہ درد کم ہوجائے گا، لیکن درد کبھی کم نہیں ہوا۔ انہوں مزید کہنا تھا کہ 'میں نے ممبئی میرا روڈ کے ڈینٹسٹ سے بھی مشورہ کیا، لیکن بدقسمتی سے کوئی نہیں بتا سکا کہ یہ مسئلہ نیورلزیا سے ہے۔ میری حالت اور درد دن بدن بڑھتا رہا، جبڑے میں درد کی وجہ سے میرے ہونٹ تقریباً جڑ گئے تھے، اس لیے میں نہ بول سکتی تھی، نہ کھا سکتی تھی اور نہ ہی پانی پیتی تھی۔ پانی بھی چمچ سے دینا پڑتا ہے۔ تبسم نے آخر کار علی باغ میں ایک ڈینٹسٹ ڈاکٹر اکشے شندے سے مشورہ کیا اور اس نے لیلاوتی ہسپتال کے ماہر اعصابی ماہر ڈاکٹر گریش سونی سے مشورہ کیا، جو مہینے میں ایک بار علی باغ آتے ہیں۔ ڈاکٹر گریش سونی نے ایم آر آئی تجویز کیا، اور رپورٹ میں اعصابی نقصان ظاہر ہوا۔ انہوں نے مریض کو مشورہ دیا کہ وہ فوری طور پر ہائی لینڈ سپر اسپیشلٹی اسپتال کے نیوروسرجن ڈاکٹر چندر ناتھ تیواری سے ملیں۔ مشاورت کے دوران، ڈاکٹر چندر ناتھ تیواری نے کہا کہ یہ ٹرائیجیمنل نیورلزیا کا کیس ہے۔ بالی ووڈ کے مشہور اداکار سلمان خان بھی اسی مسئلے کا شکار تھے۔ اور حال ہی میں ان کا آپریشن بھی ہوا تھا۔ ڈاکٹر چندر ناتھ تیواری نے فوری آپریشن کا مشورہ دیا۔ تبسم کو فوری طور پر ہائی لینڈ ہسپتال میں داخل کرایا گیا اور 19 اگست 2025 کو آپریشن کیا گیا اور ایک ہفتے کے اندر اسے فارغ کر دیا گیا۔ آج تبسم اس درد سے مکمل طور پر آزاد ہے۔ جس سے وہ پچھلے دو سال سے دوچار تھی۔ اور اس کی زندگی میں مسکراہٹ لوٹ آئی ہے۔

اب تبسم درد سے پاک معمول کی زندگی گزار رہی ہے اور کھانا اور پانی معمول کے مطابق لے رہی ہے۔ تبسم حفیظ نے یہ کہتے ہوئے اختتام کیا کہ "میں واقعی خدا کی شکر گزار ہوں کہ وہ مجھے ہائی لینڈ سپر اسپیشلٹی ہسپتال لے کر آیا اور یہاں ڈاکٹر چندر ناتھ تیواری سے میرا تعارف کرایا۔ اس نے مجھے ایک نئی زندگی دی اور مجھے دوبارہ مسکرانے میں مدد دی۔" ایک اور مریض، 53 سالہ نامدیو پاٹل، ایک رکشہ چلانے والا اور بھیونڈی کے دیوانجور کے رہائشی نے بھی تھانے کے ہائی لینڈ سپر اسپیشلٹی ہسپتال میں ٹرائیجیمنل نیورلجیا کی سرجری کروائی۔ تبسم کی طرح، نامدیو نے بھی ایک ڈینٹسٹ سے مشورہ کیا تھا جس نے دو ماہ تک دوائیں تجویز کیں، لیکن درد کم نہیں ہوا۔ نامدیو پاٹل نے کہا کہ "درد بہت شدید تھا، چہرے کے دائیں جانب جھٹکا دینے والا درد تھا اور ناقابل برداشت تھا۔ میں کھانے پینے یا بات کرنے کے قابل بھی نہیں تھا۔ جب دوائیاں کام نہیں کرتی تھیں تو ڈاکٹر نے مجھے ایم آر آئی کروانے کو کہا اور اعصابی نقصان کا پتہ چلا۔ میرے ایک دوست جو ڈاکٹر کے مریض تھے، چندر ناتھ تیواری اور ہائی لینڈ تیواری کو خصوصی طور پر ملنے کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹر تیواری نے 13 مئی 2025 کو میرا آپریشن کیا اور میں ڈاکٹر تیواری اور خدا کا شکر گزار ہوں کہ اب میں اس ناقابل برداشت درد سے آزاد ہوں اور اپنی معمول کی زندگی میں واپس آ گیا ہوں۔ ڈاکٹر چندر ناتھ تیواری نے نتیجہ اخذ کیا" بین الاقوامی سر درد سوسائٹی نے سر درد کے عارضے ٹرائیجیمنل نیورلجیا (TN) کو یکطرفہ عارضے کے طور پر بیان کیا ہے۔ جس کی خصوصیت برقی جھٹکے جیسے درد سے ہوتی ہے، جو اچانک شروع ہوتا ہے اور اچانک ختم ہو جاتا ہے۔ اور ٹرائیجیمنل اعصاب کی ایک یا زیادہ شاخوں میں مقامی ہوتا ہے۔

حکومت معذور افراد کو ماہانہ چھ ہزار روپے کی مالی امداد دے گی: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 16 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے منگل کے روز کہا کہ حکومت کی طرف سے مستحق معذور افراد کو ماہانہ چھ ہزار روپے کی مالی مدد فراہم کی جائے گی۔ محترمہ ریکھا گپتا نے آج اعلان کیا ہے کہ معذور افراد کو زیادہ مدد کی ضرورت ہے اب انہیں ہر ماہ 6000 روپے کی مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ اس اسکیم کا مقصد معذور افراد اور ان کے خاندانوں کی مدد کرنا ہے جو معذوری کی وجہ سے معاشی اور سماجی چیلنجوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ مالی امداد حاصل کرنے والوں کے لیے کچھ اہلیتی معیارات بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ کے موقع پر اس اسکیم کا آغاز کریں گے۔ اس اسکیم کو دہلی کابینہ کی میٹنگ میں منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا "معذور افراد ہمارے معاشرے کا لازمی حصہ ہیں۔ انہیں باوقار اور خود انحصار زندگی گزارنے کا حق ہے۔ ہماری حکومت اس بات کو یقینی بنانا چاہتی ہے کہ کوئی بھی شخص اپنی معذوری کی وجہ سے نظر انداز یا بے بس محسوس نہ کرے۔" وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ محکمہ سماجی بہبود کی یہ اسکیم ان معذوروں کے لیے ہے جن کی معذوری 40 فیصد یا اس سے زیادہ ہو اور جنہیں ضلعی سطح کے اسسمنٹ بورڈ نے 60 سے 100 اسکور کے درمیان اعلیٰ تعاون حاصل کرنے کی سند دی ہو۔ اس اسکیم کے تحت، ہر ماہ 6000 روپے کی رقم براہ راست اہل افراد کے آدھار سے منسلکہ بینک کھاتے میں بھیجی جائے گی۔ اس اسکیم کا مقصد نگراں کے اخراجات، فزیو تھراپی، اسپیچ تھراپی، پیشہ ورانہ تھراپی، نفسیاتی مشاورت، معاون آلات اور دیگر ضروری معاون خدمات کے خرچ کو پورا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے لیے اہلیت کا معیار بھی طے کیا گیا ہے۔ درخواست دہندہ کم از کم پانچ سال سے دہلی میں مقیم ہو، کنبہ کی سالانہ آمدنی ایک لاکھ روپے سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے، اور آدھار کارڈ سے تصدیق بھی ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اہل معذور شہری ای ڈسٹرکٹ پورٹل پر رجسٹریشن کر کے آن لائن درخواست دے سکیں گے۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر درخواست پر کارروائی کرے گا اور متعلقہ اسسمنٹ بورڈ کے ذریعہ تصدیق کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس اسکیم کی اہمیت صرف مالی امداد تک محدود نہیں ہے۔ اس اقدام سے معذوروں کی سماجی شرکت اور خود انحصاری کو بھی فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا" ہماری حکومت کی یہ پہل معذوروں کے لیے وقف ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ ان کے پاس ضروری مدد اور وسائل ہوں تاکہ وہ اپنی ضروریات کو پورا کر سکیں۔ یہ اسکیم معذوروں اور ان کے خاندانوں کو عزت اور تحفظ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی ذہنی اور جذباتی طور پر مدد کرنے کا ذریعہ ہوگی۔ یہ اسکیم اس بات کو یقینی بنائے گی کہ معذور افراد معاشرے میں قابل رحم شہری ہونے کی بجائے سرگرم اور قابل احترام شہری بنیں۔"

جشنِ اساتذہ - معمارانِ قوم کو خراجِ تحسین

ایسوسی ایشن آف ہیڈز آف دی اسکولز و کالجز، تھانے و رائے گڑھ ڈسٹرکٹ کے زیر اہتمام "جشنِ اساتذہ برائے معمارِ علم و ہنر ایوارڈس" نہایت شاندار انداز میں بروز سنیچر، 13 ستمبر 2025 کو صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج ہال، بھیونڈی میں منعقد کیا گیا۔

تقریب کا آغاز طالب علم مومن مذکر کی روح پرور تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ بعد ازاں اسلم ایوب خان سر نے افتتاحی کلمات پیش کیے، جبکہ ظاہرہ انصاری نے سوسائٹی کی روداد بیان کی۔ صدیقی ساجد سر نے ایسوسی ایشن کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ: "اساتذہ ہی وہ روشنی ہیں جو نسلوں کو علم و اخلاق کی راہوں پر گامزن کرتے ہیں۔" اس پر مسرت موقع کی صدارت معروف عالم دین مولانا عمرین محفوظ رحمانی (سیکرٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ) نے فرمائی۔ اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے کہا: "اساتذہ محض کتابیں نہیں پڑھاتے بلکہ کردار اور مستقبل تعمیر کرتے ہیں۔ استاد ہی وہ درخت ہے جو خود دھوپ سہہ کر شاگردوں کو سایہ عطا کرتا ہے۔" مہمانِ خصوصی ڈاکٹر عقیل احمد شاہ (پرنسپل منصورہ ٹیکنیکل کیمپس) نے اپنے خطاب میں کہا: "قوم کی ترقی کا پہلا زینہ کلاس روم سے شروع ہوتا ہے، اور اس کی بنیاد صرف استاد ہی رکھتا ہے۔" مہمانانِ اعزازی سریش گوپیناتھ مہاترے (رکن پارلیمنٹ) اور جناب گیانیشور مہاترے (ایم ایل سی) نے اپنے تاثرات میں کہا: "اساتذہ ہی سچے معمار ہیں، جو محنت اور قربانی کے ذریعے طلبہ کے خوابوں کو حقیقت میں بدل دیتے ہیں۔" دیگر معزز مہمانوں میں ایڈوکیٹ اخیف نیاز مومن، محترمہ وحیدہ حفیظ الرحمن، عرفان برڈی، یوسف رمضان مومن، بلال مومن، سراج مومن اور ایڈوکیٹ نیاز ظہور شامل تھے۔ مہمانوں کا تعارف اور استقبال ڈاکٹر شرمین نے نہایت خوش اسلوبی سے پیش کیا۔ اس پر رونق تقریب میں 45 اساتذہ کرام کو اعزازات سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز ان کی محنت، قربانی اور تعلیمی خدمات کا اعتراف تھا۔ آخر میں شکریہ کی رسم ایڈوکیٹ نیازن نے ادا کی۔ نظامت کے فرائض سرفراز مرمکر نے خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ یہ جشنِ اساتذہ اپنے پیغام، شاندار انتظام اور روح پرور ماحول کی بدولت ایک یادگار موقع بن گیا۔

سماج مادھیم گورو ریاستی سطح کے ایوارڈ سے شیخ عبدالرّحیم کو نوازا گیا!

اورنگ آباد (۱۴ ستمبر ۲۰۲۵): شیخ عبدالرّحیم سر کو طلبہ اور اساتذہ کے لئے دی گئی قیمتی خدمات کے اعتراف میں وسودھا فاؤنڈیشن، پُونہ کی جانب سے "سماج مادھیم گورو ایوارڈ ۲۰۲۵" اس ریاستی سطح کے اعزاز سے نوازا گیا۔ یہ اعزاز کل پُونہ کے بھارتیہ وچار سادھنا سبھاگروہ میں منعقدہ پہلی مادھیم کانفرنس کے دوران متعدد معززین کے ہاتھوں پیش کیا گیا۔ تقریب کا افتتاح جناب پرمود سوریہ ونشی (مدیر، آمھی ممی کر ادبی اخبار) نے کیا۔ مہمانِ خصوصی کے طور پر جناب آشیش تاگڑے (نائب مدیر، سَکال) موجود تھے جبکہ کانفرنس کی صدارت ڈاکٹر مدھوسُودن گھانیکر (صدر، پہلا وِشو ساہتیہ سمّیلن ۲۰۱۱) نے کی۔ وسودھا فاؤنڈیشن کی بانی، محترمہ وسودھا وابھو نائیک نے بھی اپنی شرکت سے تقریب کو وقار بخشا۔ اسی ہفتے شیخ عبدالرّحیم سر کو ملنے والا یہ دوسرا اعزاز ہے۔ اس سے قبل اناتھ سیوک سوشیل ویلفیئر سنستھا، اہلیہ نگر نے اُنہیں "ویر شِو چھترپتی مہاراشٹر رتن ایوارڈ" کے لئے منتخب کیا ہے۔ شیخ عبدالرّحیم سر کو یہ اعزاز ملنے پر ہر سطح سے مبارکباد اور ستائش کے پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔ یہ اعزاز انہوں نے اپنے ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے خاندان کے نام معنون کیا ہے۔